بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کردیا پس ہے کوئی جو اسے سمجھے۔

مُمتازی قاعِدہ

(رجسٹرڈ)

رحمانی ٹرسٹ

E-4، بلاک ۸، گلشنِ اقبال۔ کراچی

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (القرآن)

اور ہم نے قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی جو اسے سیکھے۔

تعلیم وتدریس کے بنیادی اُصولوں اور تجوید وقرأت کے ضروری قواعد پر مشتمل

نہایت آسان، عام فہم، رنگین قرآنی

مُمتازی قاعدہ

بہ موسوم

سالار الحفاظ، شیخ القراء، محبوب العارفین، اوتادِ زمانہ، رہبر شریعت وطریقت

حضرت قبلہ الحاج الحافظ قاری **مُمتاز احمد رحمانی** نور اللہ مرقدہ العزیز

بانی المُمتاز مکتب رحمانی۔ ملیر شریف کراچی

بہ اہتمام

حضرت قبلہ الحاج **صُوفی ابرار احمد** قادری، چشتی، ممتازی، رحمانی مدظلہ العالی

صدر رحمانی ٹرسٹ وسرپرست اعلیٰ ومہتمم مدارس رحمانیہ

مُرتّبین

قاری حافظ **راؤ نعمان احمد** ممتازی رحمانی

جنرل سیکریٹری رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ونائب مہتمم مدارسِ رحمانیہ

قاری حافظ **محمّد ایاز اقبال** ممتازی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

سابق پرنسپل الممتاز اکیڈمی، ملت گارڈن ملیر وسابق فنانس سیکریٹری۔ رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

قاری حافظ **اعجاز الوارث** ممتازی رحمانی

بی اے (آنرز)، ایم اے، بی ایڈ، ایل ایل بی۔

سابق پرنسپل الابرار مدینۃ العلم رحمانیہ (پاکپتن شریف پنجاب) والفاروق اسلامک اسکول، جہانگیر روڈ، کراچی

مہتمم ونگران شعبۂ تصنیف وتالیف، رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

ناشر **رحمانی ٹرسٹ** (رجسٹرڈ)

E-4، بلاک 8 گلشن اقبال، کراچی۔ فون: 021-34982822 / 021-34985466

E-mail : rehmanitrust@hotmail.com

GOVERNMENT OF PAKISTAN

Intellectual Property Organisation of Pakistan
COPYRIGHT OFFICE, KARACHI

INTELLECTUAL PROPERTY ORGANISATION IPO PAKISTAN

Registration No.31595-Copr

Certificate of Registration of Copyright

Certified that the Copyright in the **LITERARY WORK** **(BOOK)** entitled **ممتازی قاعدہ** authored by **SUFI ABRAR AHMED QADARI, KARACHI** and published by **REHMANI TRUST (REGISTERED), E-4, BLOCK-8, GULSHAN-E-IQBAL, KARACHI,** in the year **2002** has been registered in the Register of Copyrights in the name of **REHMANI TRUST (REGISTERED), E-4, BLOCK-8, GULSHAN-E-IQBAL, KARACHI** under Registration No.**31595**-Copr.

GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL ON THIS **23RD** DAY OF **SEPTEMBER, 2015.**

PLEASE NOTE THAT TITLE/NAME/BRAND/MARK GIVEN BY APPLICANT IN APPLICATION FORM OR APPEARING ON "WORK" IS NOT REGISTERED BUT ONLY THE EXPRESSION/STYLE/GETUP OF THE "WORK" IS REGISTERED/PROTECTED UNDER COPYRIGHT LAW

Dr. Abdul Qadir Orakzai
Registrar of Copyrights

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق رحمانی ٹرسٹ محفوظ ہیں۔

نام قاعدہ: ممتازی قاعدہ

بہ موسوم: حضرت الحاج الحافظ قاری ممتازی احمد رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام: حضرت قبلہ الحاج **صُوفی ابرار احمد** قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ

مرتبین:
حافظ قاری راؤ نعمان احمد خاں ممتازی رحمانی (ایم۔اے)
حافظ قاری محمد ایاز اقبال ممتازی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ (ایم۔اے)
حافظ قاری اعجاز الوارث ممتازی رحمانی (بی اے (آنرز) / ایم اے / بی ایڈ / ایل ایل بی)

ناشر: رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ) E-4، بلاک 8، گلشن اقبال کراچی۔
فون: 22 828 349-021 / 466 85 349-021 ای میل: rehmanitrust@hotmail.com

طبع اوّل	2002ء بمطابق 1423ھ	تعداد	10,000 (دس ہزار)
طبع دوم	2008ء بمطابق 1429ھ	تعداد	3000 (تین ہزار)
طبع سوم	2011ء بمطابق 1432ھ	تعداد	2000 (دو ہزار)
طبع چہارم	2013ء بمطابق 1434ھ	تعداد	1000 (ایک ہزار)
طبع پنجم	2014ء بمطابق 1435ھ	تعداد	2000 (دو ہزار)
طبع ششم	2015ء بمطابق 1437ھ	تعداد	2000 (دو ہزار)
طبع ہفتم	2017ء بمطابق 1438ھ	تعداد	2000 (دو ہزار)
طبع ہشتم	2018ء بمطابق 1439ھ	تعداد	2000 (دو ہزار)
طبع نہم	2019ء بمطابق 1440ھ	تعداد	2000 (دو ہزار)

ملنے کے مقامات:

الفاروق اسلامک اسکول	6-A/538 گل مہر اسٹریٹ نزد دایدھی سینٹر گرومندر، کراچی۔	021-35490603
الممتاز مکتب رحمانی	مدینہ جامع مسجد ممتاز نگر بی ایریا کالا بورڈ ملیر شریف، کراچی۔	021-34401864
الممتاز اکیڈمی	ST-2 / بلاک B / ملت گارڈن / ملیر ٹاؤن کراچی۔	021-34408911
الابرار مدینۃ العلم رحمانیہ	کارخانہ روڈ نزد بجلی چوک، پاکپتن شریف (پنجاب)۔	0457-37 39 90
الابرار مدینۃ العلم رحمانیہ	جامع مسجد فاروقِ اعظم، 5-D / کالا اسکول، نئی کراچی، کراچی۔	0345-2387842
جامعہ رحمانیہ	E-4 بلاک 8 / گلشن اقبال ٹاؤن، کراچی۔	021-34985466

انتساب

صاحبِ قرآن، خیر البشر، نورِ مجسم، سرکارِ دو عالم
دانائے سُبل، ختم الرسل، مولائے کُل،

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کے قلبِ اطہر پر قرآن مجید جیسا ... کلامِ الٰہی نازل ہوا

اور

سالار الحفاظ، شیخ القراء، استاذ الاساتذہ، محبوب العارفین
رہبرِ شریعت و طریقت، حضرت قبلہ الحاج الحافظ

قاری ممتاز احمد رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

کی ذاتِ باکمال کے نام
جن کی ساری زندگی درس و تدریس اور خدمتِ خلق میں گزری۔

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱		۷
۲		۸
۳		۹
۴		۱۰
۵		۱۱
۶		۱۴
۷		۱۵
۸		۱۶
۹		۱۷
۱۰		۱۸
۱۱		۱۹
۱۲		۲۱
۱۳		۲۲
۱۴		۲۳
۱۵	نمبر (۱۳) تنوین منتشر	۲۴
۱۶	تختی نمبر (۱۴) حرکات اور تنوین کے مُرکّبات کی مشترکہ مشق	۲۵
۱۷	تختی نمبر (۱۵) کھڑی حرکات (کھڑا زبر)	۲۷
۱۸	تختی نمبر (۱۶) کھڑی حرکات (کھڑا زیر)	۲۸
۱۹	تختی نمبر (۱۷) کھڑی حرکات (اُلٹا پیش)	۲۹
۲۰	تختی نمبر (۱۸) کھڑی حرکات کی مشترکہ مشق	۳۰
۲۱	تختی نمبر (۱۹) کھڑی حرکات کے مُرکّبات کی مشترکہ مشق	۳۱
۲۲	تختی نمبر (۲۰) حُروف مدّہ (الف مدّہ)	۳۲
۲۳	تختی نمبر (۲۱) حُروف مدّہ (واؤ مدّہ)	۳۳

۲۴	تختی نمبر ۲۲ حروف مدّہ (یامدّہ)	۳۴
۲۵	تختی نمبر ۲۳ حروف لین (واؤلین)	۳۵
۲۶	تختی نمبر ۲۴ حروف لین (یالین)	۳۶
۲۷	تختی نمبر ۲۵ تشدید	۳۷
۲۸	تختی نمبر ۲۶ حُروفِ یَرمَلُونَ (نون مُشدّداورمیم مُشدّد)	۳۹
۲۹	تختی نمبر ۲۷ حُروفِ یَرمَلُونَ (یامُشدّداورواؤمُشدّد)	۴۰
۳۰	تختی نمبر ۲۸ حُروفِ یَرمَلُونَ (لام مُشدّداوررامُشدّد)	۴۱
۳۱	تختی نمبر ۲۹ اظہاراوراخفا	۴۲
۳۲	تختی نمبر ۳۰ اقلاب اورمیم سَاکن	۴۳
۳	تختی نمبر ۳۱ تفخیم وترقیق (الف لام اورراؤ)	۴۴
۳	تختی نمبر ۳۲ تفخیم (را)	۴۵
۳۵	تختی نمبر ۳۳ ترقیق (را)	۴۶
۳۶	تختی نمبر ۳۴ مدّات (مدّمُتّصِل ومدّمُنفصِل)	۴۷
۳	تختی نمبر ۳۵ مدّات (مدّلازم ومدّعارض)	۴۸
۳۸	تختی نمبر ۳۶ حُروفِ مُقطعات	۴۹
۳۹	تختی نمبر ۳۷ زائدالف	۵۰
۴۰	تختی نمبر ۳۸ وقف (الف)	۵۱
۴۱	تختی نمبر ۳۹ وقف (ب)	۵۲
۴۲	تختی نمبر ۴۰ متفرقات (الف)	۵۳
۴۳	تختی نمبر ۴۱ متفرقات (ب)	۵۴
۴۴	قمری اورشمسی حُروف	۵۵
۴۵	مقامَاتِ احتیَاط	۵۶
۴۶	رموزِاوقافِ قرآن مجید	۵۷
۴	پارہ ہائے قرآن مجید	۵۸
۴۸	تجویدی قواعد (سوالاً جواباً)	۵۹

پیش لفظ

الحمدللہ! اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل، خاتم الانبیا، صاحب قرآن حضرت محمد ﷺ کے صدقے، جدالمرشد محبوب رحمانی حضرت خواجہ صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی رحمتہ اللہ علیہ کی نگاہ شفقت، سالار الحفاظ، شیخ القراء، محبوب العارفین سیدنا ومرشدنا حضرت قبلہ الحاج الحافظ قاری ممتاز احمد رحمانی نوراللہ مرقدہ کی توجہ خاص اور حضرت الحاج صوفی ابرار احمد صاحب قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ کی مشفقانہ سرپرستی، حفاظ وقراء وعلمائے کرام کی معاونت ورہنمائی کی بدولت ہم شبانہ روز انتھک محنت وریاضت کے بعد تعلیم وتدریس کے بنیادی اصولوں اور تجوید وقرأت کے اہم قواعد سے مزین یہ نہایت آسان عام فہم قرآنی "ممتازی قاعدہ" مرتب کرنے میں سرخرو ہوئے۔

ہم نے پاکستان کے مختلف دینی مدارس میں پڑھائے جانے والے تقریباً ڈیڑھ درجن قاعدوں کو جمع کیا جو مختلف حفاظ وقراء اساتذہ کرام وعلمائے عظام کی گرانقدر کاوشوں کا نتیجہ ہیں مگران قرآنی قاعدوں کا مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے ضرورت محسوس کی کہ کیوں نہ ایک ایسا آسان، عام فہم قرآنی قاعدہ مرتب کیا جائے جو موجودہ جدید الیکٹرانک اور کمپیوٹرائزڈ دور میں بچوں کی نفسیات کے عین مطابق ہو اور جس میں تعلیم وتربیت کے بنیادی اصولوں کے ساتھ ساتھ اہم تجویدی قواعد بھی مرتب کردیئے جائیں تاکہ ہمارے مدارس رحمانیہ کے طلبہ وعام افراد آسانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا سیکھ لیں اسی سوچ اور فکر کے نتیجے میں رہبر شریعت وطریقت سالار الحفاظ شیخ القراء محبوب العارفین حضرت قبلہ الحاج الحافظ قاری ممتاز احمد رحمانی نوراللہ مرقدہ کے نام نامی اسمِ گرامی سے منسوب یہ قرآنی "ممتازی قاعدہ" مرتب کیا ہے اس قاعدے کی ہر تختی کے آغاز میں جو ہدلیات دی گئی ہیں اگر ان کا خیال رکھتے ہوئے بچوں کو قاعدہ پڑھایا گیا تو نہ صرف یہ کہ مدرسین کو سہولت ہوگی بلکہ طلبہ انشاء اللہ العزیز بہت جلد قرآن مجید صحیح طریقے سے پڑھنا سیکھ لیں گے

ہماری بھرپور سعی کے باوجود قاعدے کی ترتیب وتیاری میں غلطی کا احتمال خارج ازامکان نہیں لہٰذا اگر اہلِ علم حضرات تحریری طور پر کسی ایسی غلطی کی نشاندہی کریں گے تو ہم احساسِ ممنونیت کے ساتھ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کی بھرپور کوشش کریں گے۔

آخر میں ہم تہ دل سے حضرت قبلہ الحاج صوفی ابرار احمد قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ کے شکر گزار ہیں کہ جن کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی اس قاعدے کی تیاری کے تمام مراحل میں قدم بقدم ہمارے ساتھ رہی اور ہم اسے آپ تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔ اس مرحلے پر اس بات کا اعتراف بے جانہ ہوگا کہ آپ کی ساری زندگی صحبتِ اولیا، خدمتِ خلق اور اشاعت قرآن سے عبارت ہے زمانہ ءلڑکپن وجوانی میں آپ قلندر زماں حضرت قبلہ الحاج سائیں بلاولایت علی شاہ قلندرؒ کی صحبتِ فیض میں رہے۔ بعد ازاں دعا گوئے پاکستان حضرت قبلہ الحاج حافظ قاری غلام رسول چشتی قادری قلندریؒ کے دست مبارک پر شرف بیعت حاصل کیا علاوہ ازیں حضرت خواجہ محبوب رحمانی صوفی شاہ محمد فاروق رحمانیؒ سے بھی کسبِ فیض کیا اور انہی کے دست مبارک سے ماہِ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ میں ختمِ قرآن مجید کی محفل میں سالار الحفاظ، شیخ القراء، محبوب العارفین حضرت قبلہ الحاج الحافظ قاری ممتاز احمد رحمانیؒ نے آپ کو اپنے "خلیفہء اوّل" کی حیثیت سے دستارِ خلافت ونیابت سے سرفراز کیا اور اب الحمدللہ انہی اکابر اولیائے کرام ومشائخ عظام کی توجہ ودعاؤں کے طفیل آپ نصف درجن سے زائد دینی وقرآنی تعلیم کے اداروں کی سرپرستی فرمارہے ہیں۔ اور تبلیغ واشاعت قرآن کی گرانقدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اللہ رب العزت ہماری اس ادنیٰ کوشش کو قبول فرمائے اور نافعِ خلائق بنائے آمین بجاہ سید المرسلین وخاتم النبیین ﷺ۔

مرتبین

ستّرہ مخارجِ حروف کا بیان

١	ا، و، ی (حروفِ مدّہ)	بحالتِ مدہ جوفِ دہن، یعنی منہ کے خالی حصہ کی ہوا سے۔ ان کا مجموعہ "نُوْحِیْهَا" ہے۔
٢	ء، ہ	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے۔
٣	ع، ح	حلق کے بیچ یعنی درمیان سے
٤	غ، خ	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے
٥	ق	زبان کی جڑ کا آخر (جو کوے کے پاس ہے) جب اوپر کے تالو سے لگے۔
٦	ک	زبان کی جڑ کا آخر جب اوپر کے تالو سے لگے ذرا منہ کی طرف ہٹ کر۔
٧	ج، ش، ی (غیر مدّہ)	زبان کا بیچ جب تالو کے بیچ سے لگے۔
٨	ض	زبان کی کروٹ جب دائیں یا بائیں اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے لگے۔ (بائیں طرف سے آسان، دائیں طرف سے مشکل اور دونوں طرف سے ایکدم نکالنا بہت مشکل ہے۔
٩	ل	زبان کی کروٹ کے اخیر سے زبان کی نوک تک کے حصہ سے، جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔
١٠	ن	انہیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہوجاتا ہے۔
١١	ر	انہیں میں سے اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے۔ اور اس کا کچھ تعلق زبان کی پشت سے بھی ہے جو نوک سے ذرا آگے چل کر ہے۔
١٢	ت، د، ط	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ کی طرف والے آدھے حصے سے لگے۔
١٣	ث، ذ، ظ	زبان کی نوک جب انہی اوپر کے اگلے دو دانتوں کی نوک کی طرف والے آدھے حصے سے لگے۔
١٤	ز، س، ص	زبان کی نوک جب اوپر اور نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان آجائے۔
١٥	ف	اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصے سے لگے۔
١٦	ب، م، و (غیر مدّہ)	ب۔ دونوں ہونٹوں کی اندرونی تری کے ملنے سے۔ م (غیر مشدّد)۔ دونوں ہونٹوں کی بیرونی تری کے ملنے سے۔ و (غیر مدّہ)۔ دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے۔
١٧	نّ، مّ	نون مشدّد اور میم مشدّد کا غنّہ خیشوم یعنی ناک کے بانسے سے۔

تختی نمبر ① حروفِ تہجّی

ہدایات

O ایک خاص شکل اور ایک خاص آواز کے نام کو حرف کہتے ہیں O حروف کے آپس میں ملنے سے ہی لفظ بنتے ہیں۔ O ان مندرجہ ذیل حروف کو حروفِ مفردات، حروفِ تہجی یا حروفِ ہجاؔ (جوڑنے والے حروف) کہتے ہیں۔O قرآن مجید میں کُل انتیس (۲۹) حروف تہجّی ہیں جن کو جوڑ کر اور آپس میں ملا کر الفاظ بنائے گئے ہیں۔O حروفِ مفردات کو دائرے میں سبز رنگ سے لکھے ہوئے طریقے پر خوب اچھی طرح یاد کرائیں۔O تمام حروف کی ادائیگی تجوید و قرأت کے ساتھ عربی لہجہ میں معروف طریقے پر کرائیں۔ مجہول یعنی بے تے ثے وغیرہ ہر گزنہ پڑھائیں۔O مَد کی نشانی (~) والے حروف کو کھینچ کر پڑھائیں۔O حروف کو صحتِ مخرج کے ساتھ صحیح ادا کرائیں۔O حروف کی آواز، تلفظ اور ادا میں فرق پر خصوصی توجہ دیں۔ مثلاًت اور ط میں فرق، ث س ص میں فرق وغیرہ۔O تمام حروف کو نقاط کے اعتبار سے بھی ذہن نشین کرائیں اور نقطوں کی تبدیلی سے جو حروف بدلتے ہیں اُن سے واقف کرائیں۔O تختی مکمل ہونے کے بعد اُوپر سے نیچے، نیچے سے اُوپر اور بائیں سے دائیں سنیں۔O حروف کی خوب شناخت اور یاد ہونے کے بعد ہی اگلی تختی شروع کرائیں۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ا (اَلِف)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِيْم)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَال)	ذ (ذَال)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِيْن)	ش (شِيْن)	ص (صَاد)	ض (ضَاد)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَيْن)	غ (غَيْن)	ف (فَا)
ق (قَاف)	ك (كَاف)	ل (لَام)	م (مِيْم)	ن (نُوْن)
و (وَاو)	ه (هَا)	ء (هَمْزَه)	ى (يَا)	۲۹ حُرُوفِ تہجّی

تختی نمبر ۲ مشتبہ الصّوت اور متفرق حروف

ہدایات

○ ابتدائی تین سطور میں مشتبہ الصّوت یعنی ہم آواز یا ایک جیسی آواز والے حروف ہیں ۔ ○ ان ہم آواز حروف کو صحتِ مخرج کے ساتھ خوب اچھی طرح فرق کی نشاندہی کرتے ہوئے ذہن نشین کرائیں۔○ سطر نمبر ۴ میں نیلے رنگ میں حروفِ حلقی ہیں۔ جن کی تعداد چھ ہے یہ وہ حروف ہیں جن کا مخرج حلق ہے۔ ء۔ ہ ابتدائے حلق سے، ع۔ ح درمیان حلق سے اور غ۔ خ انتہائے حلق سے ادا ہوتے ہیں۔ ○ ہر لفظ کے مخرج کی نشاندہی اور ادائیگی قاعدے میں دیئے ہوئے نقشے کی مدد سے خوب اچھی طرح سمجھائیں اور ذہن نشین کرادیں۔ ○ ہونٹوں سے صرف چار حرف ادا ہوتے ہیں ب، ف، م اور و، ان کے علاوہ باقی کسی حرف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔ ○ واؤ کو دونوں ہونٹ گول کر کے ادا کرائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○   بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ت	ط	ث	س	ص	ش
ح	ه	ع	ذ	ز	ظ
ض	د	خ	غ	ق	ك
ء	ھ	ع	ح	غ	خ
ص	ض	غ	ط	ق	ظ
ق	ك	ج	ش	ى	ض
ل	ن	ر	ت	د	ط
ث	ذ	ظ	ز	س	ص
ف	ب	م	و	ا	لا

تختی نمبر ③ حروف کی مختلف اشکال و مُرکّبات

ہدایات

O ایک سے زائد حروف کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔ حروفِ تہجی کو جب جوڑ کر اور آپس میں ملا کر الفاظ یا مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ تو ان کو لکھنے کی صورتوں میں نمایاں فرق اور تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ اکثر حروف کا ابتدائی حصہ لکھا جاتا ہے اور آخری حصہ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ O اِس تختی میں حروفِ تہجی کی قرآن مجید میں ممکنہ مختلف (ابتدائی، درمیانی اور آخری) اشکال کی خوب اچھی طرح مشق کرائیں تاکہ مرکبات کی صورت میں پہچاننے میں دِقّت نہ ہو۔ O مرکبات میں متعلقہ حرف کو سبز رنگ سے واضح کیا گیا ہے۔ O مرکبات میں ہر حرف کو الگ الگ ادا کرائیں رَواں نہ پڑھائیں O جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک سی صورت رکھتے ہیں اُن کو نقطوں کے ردّوبدل سے یاد کرائیں۔ مثلاً ـد ، حـ ، سـ ، صـ ، ط ، ع ، ـف کی اشکال۔ O حروف کی پہچان کرانے میں خوب محنت سے کام لیں۔ O تمام حروف کی خوب شناخت اور یاد ہونے کی بعد ہی اگلی تختی شروع کرائیں ورنہ آپ کی محنت اور طلبہ کی عمر اور وقت کا زیاں ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ا	ا ـا لا ـلا اهل رباب
ب	بـ ـبر ـبد ـب بس بج هبط
ت	تـ ـتر تد ة بة تح بتث تة
ث	ثـ ـثر ـثد ثظ ثج غثاء بحث
ج	جـ ـجـ ـجـ بج جبل تجم برج
ح	حـ ـحـ حے تحب حم صحف فرح
خ	خـ ـخـ خے خب بخل ختم طبخ

د	ـد د دال احـد حمدا جحد وعد
ذ	ـذ ذ ذال خذ ذهب ثحذ كذبوا يذ
ر	ـر ر ر رحل تمر رسول ظهر
ز	ـز ز ـز زهر برزوا لمزة اعجاز
س	ـس ـسـ سحر نسل بسم سطريس
ش	ـش ـشـ شكر حشرت ششمتشابه
ص	ـص ـصـ صاد نصر بصطة صحفا
ض	ـض ـضـ ضاد ضويحضضدمرض
ط	ـط تط ضط طبق طاسين بمصيطر
ظ	ـظ ثظ نظر ظاهر عظيم ينظرون
ع	ع ع ـع ـعـ عابد سبع بعدمتعال

غ	غ غ ـغ ـغـ غـ غفر تغد ركغ طغى
ف	ف ـف فـ ـفـ فافرغ ظفر فهد كفوا فيل
ق	ق ـق قـ ـقـ قاف سقر غاسق طبقا صدقت
ك	ك ـك كـ ـكـ كاف كل ذاك نكتب
ل	ل ـل لـ ـلـ لام لح طلب اليك نسئل
م	م ـم مـ ـمـ ميم ثم ماء محمد الحمد
ن	ن ـن نـ ـنـ نون نمل نعيم عنبا خلقنه
و	و ـو واو هو وعد غفور كوثر ذوقو
ه	ه ـه هـ ـهـ ههه ما يهب به نه بهما
ء	أ ؤ ئ ـئـ اقرأ هؤلاء قرئ سئل
ي	ي ـي يـ ـيـ سعى يوم يقرأ ضياء بعيد

تختی نمبر ④ حرکات (الف) زبر

ہدایات

○ زبر، زیر، پیش کو حرکت کہتے ہیں ۔ مگر اصطلاح قراء میں حرکت سے مراد وہ آواز جو قصداً کسی حرف پر ظاہر کی جائے ۔ اور جس حرف پر حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔ ○ زَبر کے معنی اوپر کے ہیں۔ ○ حرف کے اوپر اِس چھوٹی سی ترچھی لکیر ـَـ کو زَبر کہتے ہیں۔ یعنی زَبر ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے۔ ○ زَبر والے حرف کو بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیئے نرمی اور جلدی سے پڑھتے ہیں۔ ○ الف کے اوپر زبر ہو تو اسے ہَمزَہ پڑھیں گے۔ ○ را پر زَبر ہو تو اُسے پُر یعنی موٹا پڑھیں گے۔ ○ زبر کی مشق کا طریقہ یہ ہے اَ= ھَمزَہ زَبَر اَ اِسی طرح تمام حروف کو ہجے وررواں دونوں طرح سے پڑھائیں۔ ○ ابتدائی دو سطور میں حروفِ حلقی وحروفِ مستعلیہ ہیں جن میں حروفِ حلقی کو نیلے اور حروفِ مستعلیہ کو سبز رنگ میں اجاگر کیا گیا ہے۔ ○ حروف مستعلیہ ہمیشہ ہر حالت میں پُر یا موٹے پڑھے جاتے ہیں۔ ○ حروفِ مستعلیہ کی تعداد سات ہے خ ص ض غ ط ق ظ = مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔ ○ ان حروف کو پُر یا موٹا پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ زبان اوپر تالو کی طرف بلند کی جائے اور ہونٹ گول نہ ہوں تو یہ حروف پُر پڑھے جائیں گے۔ ○ مشتبہ الصوت یا ہم آواز حروف کے مخرج و تلفظ کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَ ءَ	هَ هـَ	عَ عـَ	حَ حـَ	غَ غـَ	خَ خـَ
صَ	ضَ	غَ	طَ	قَ	ظَ
تَ	طَ	ثَ	سَ	صَ	شَ
هَ	حَ	عَ	ذَ	زَ	ظَ
ضَ	دَ	غَ	خَ	قَ	كَ
رَ	نَ	لَ	فَ	بَ	مَ
بَتَثَ	ةَـةَـهَ	جَحَخَ	ثَسَشَ	صَضَ	فَقَنَ

تختی نمبر ۵ حرکات (ب) زیر

ہدایات

○ زِیر کے معنی نیچے کے ہیں۔ ○ حرف کے نیچے اِس چھوٹی سی ترچھی لکیر ـِ کو زیر کہتے ہیں۔ یعنی زیر کی علامت ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے ○ زیر والے حرف کو بھی بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیئے نرمی اور جلدی سے پڑھتے ہیں۔ ○ زیر کی مشق کا طریقہ یہ ہے خِ = خا زیر خِ اسی طرح تمام حروف کو ہجے رواں دونوں طرح سے پڑھائیں۔ ○ اِس تختی میں خاص خیال رکھیں کہ زیر میں یائے معروف یِ کی شباہت آئے۔ خے زیر خِ یا ذال زیر ذِ تلفظ ادا نہ ہو ○ الف کے نیچے زیر ہو تو اُسے همزہ پڑھیں گے۔ ○ را کے نیچے زیر ہو تو اُسے باریک پڑھیں گے۔ ○ سطر نمبر ا کے پہلے حرف سے اوپر سے نیچے کی جانب سبز رنگ میں حروفِ مستعلیہ ہیں ان کو پُر پڑھائیں۔ ○ سطر نمبر ۲ کے آخری حرف ءِ سے اوپر سے نیچے کی جانب نیلے رنگ میں حروفِ حلقی ہیں ان کو حلق سے کرائیں۔ ○ ہم آواز یا مشتبہ الصوت حروف کے مخرج و تلفظ کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خِ	ثِ	ذِ	ظِ	زِ	اِ
صِ	سِ	حِ	هِ	عِ	ءِ
ضِ	فِ	بِ	مِ	مِ	هِ
غِ	خِ	لِ	نِ	رِ	عِ
طِ	تِ	جِ	شِ	ثِ	حِ
قِ	كِ	وِ	يِ	رِ	غِ
ظِ	ضِ	دِ	تِ	طِ	خِ

تختی نمبر ⑥ حرکات (ج) پیش

ہدایات

○ پیش کے معنی آگے اور سامنے کے ہیں۔ ○ حرف کے اوپر گول مڑی ہوئی اِس چھوٹی سی علامت ـُـ کو پیش کہتے ہیں۔ یہ بھی ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے۔ ○ پیش والے حرف کو بھی بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیئے نرمی اور جلدی سے پڑھتے ہیں۔ ○ پیش کی مشق کا طریقہ یہ ہے كُ=کاف پیش كُ اِسی طرح تمام حروف کو ہجے و رواں دونوں طرح سے پڑھائیں۔ ○ پیش ہونٹوں کے کامل گول ہونے سے ادا ہوتا ہے۔ ○ خاص خیال رکھیں کہ اِس تختی میں پیش کی مشق کرتے ہوئے واؤ مجہول کی شباہت نہ آنے پائے۔ (اردو میں لفظ دھونی، پوتا، توپ وغیرہ واؤ مجہول کی مثالیں ہیں۔) ○ پیش کو واؤ معروف کی بُو دے کر پڑھائیں۔ (رسول، محمود، ثمود وغیرہ واؤ معروف کی مثالیں ہیں۔) ○ ہم آواز حروف کے مخرج و تلفظ کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں۔ ○ الف کے اوپر پیش ہو تو اُسے همزہ پڑھیں گے۔ ○ را پر پیش ہو تو اُسے پُر پڑھیں گے۔ ○ اس تختی میں طلبہ کو حروفِ قلقلہ یاد کرا دیں۔ جن کی تعداد پانچ ہے۔ (ق، ط، ب، ج، د مجموعہ قُطْبُ جَدٍ) اور جو سطر نمبر ا کے دوسرے حرف ق سے ترچھے انداز میں نیچے کی جانب نیلے رنگ میں اُجاگر کیے گئے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

كُ قُ ثُ سُ صُ شُ

ءُ عُ طُ تُ جُ ةُ

حُ هُ فُ بُ مُ وُ

ىُ ئُ عُ اُ جُ رُ

ظُ ذُ زُ حُ ضُ دُ

نُ رُ لُ خُ غُ ؤُ

هُ ـهُ أُ كُ ظُ خُ

تختی نمبر ⑦ حرکات کی مشترکہ مشق

ہدایات

○ عربی میں زبر کو فَتحَہ، زیر کو کَسرَہ اور پیش کو ضَمَّہ کہتے ہیں۔ ○ حرکات کو بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیئے نرمی اور جلدی سے پڑھتے ہیں۔○ حرکات کو معروف پڑھائیں۔ ان کا مجہول پڑھنا غلط ہے۔ ○ان تینوں حرکتوں کو اتنا نہ کھینچیں کہ زبر کے ساتھ الف، زیر کے ساتھ یا اور پیش کے ساتھ واؤ پیدا ہو جائے۔ پس بَ کو بَا، تِ کو تِی اور ثُ کو ثُو نہ پڑھنے دیں۔ ○ ان تینوں حرکات کو جھٹکے کے بغیر اس طرح ادا کرائیں کہ آخر میں ہَمزۂ ساکنہ پیدا نہ ہو۔ جیسے بَءْ، بِءْ، بُءْ وغیرہ۔ ○ الف خود ساکن ہے اور اس سے پہلے ہمیشہ زبر آتا ہے اور بغیر جھٹکا دیئے پڑھا جاتا ہے۔ جیسے مَا ○ جس الف پر حرکت (زیر۔زبر۔پیش) ہو تو اسے ہمزہ پڑھیں گے۔○ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔○ نیلے رنگ میں حروف حلقی اور سبز رنگ میں مشتبہ الصوت حروف کی نشاندہی کی گئی ہے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ءَ ءِ ءُ	عَ عِ عُ	هَ هِ هُ
حَ حِ حُ	غَ غِ غُ	خَ خِ خُ
تَ ةِ ةُ	طَ طِ طُ	ثَ ثِ ثُ
سَ سِ سُ	صَ صِ صُ	دَ دِ دُ
ضَ ضِ ضُ	ظَ ظِ ظُ	ذَ ذِ ذُ
زَ زِ زُ	قَ قِ قُ	كَ كِ كُ
فَ فِ فُ	وَ وِ وُ	ىَ يِ ىُ

تختی نمبر ⑧ حرکات والے مُرکّب حرُوف

ہدایات

○ اس تختی میں زبر، زیر اور پیش کا اعادہ کراتے ہوئے سہ حرفی مرکبات دیئے گئے ہیں۔ ○ ابتدائی دو سطور میں صرف زبر اگلی دو سطور میں زبر اور زیر اور اس کے بعد والی سطور میں تینوں حرکات کا استعمال کیا گیا ہے۔ ○ ہجے اور رَواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ ○ بچوں کو حروف سے الفاظ بنانے کا طریقہ (یعنی ہجے کرنا یا جوڑنا) اچھی طرح سمجھائیں۔ ○ ہجے کراتے وقت تمام حروف کی حرکات کو ایک ساتھ ادا نہ کرائیں بلکہ ایک حرف کو دوسرے حرف سے ملائیں۔ پھر ان دونوں حروف کو پڑھنے کے بعد تیسرے حرف کو ملائیں۔ اور مکمل لفظ ادا کرائیں۔ مثلاً اَخَذَ = ہَمزَہ زبر اَ، خا زبر خَ، اَخَ، ذَال زبر ذَ = اَخَذَ۔ ○ ان سب حروف کے مخرج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ ○ اس بات پر توجہ دیں کہ حرکات کی ادائیگی میں نہ آواز بڑھے، نہ مجہول ہو اور نہ ہی جھٹکا پیدا ہو۔ ○ نیلے رنگ میں حروف قلقلہ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَخَذَ	هَلَكَ	عَبَثَ	حَسَدَ	غَفَرَ	خَلَقَ
قَرَأَ	طَبَعَ	بَقَرَ	جَلَسَ	دَهَرَ	صَدَفَ
شَهِدَ	سَفِهَ	حَفِظَ	حَبِطَ	رَضِيَ	ضَحِكَ
اَذِنَ	خَشِيَ	بَخِلَ	نَعِمَ	عَلِمَ	غَلِبَ
نُصِرَ	رُسُلُ	بُعِثَ	ضُرِبَ	ثَقُلَ	جُمِعَ
قُرِئَ	مُنِعَ	سُئِلَ	صُحُفِ	ضَعُفَ	كُتِبَ
زُفَرَ	ظَفَرَ	وَهِمَ	رَحِمَ	ذُبِحَ	ظُلِمَ

تختی نمبر ⑨ جزم

ہدایات

○ اِس تختی میں بچوں کو جزم کی پہچان اور مشق کرائیں۔ ○ بچوں کو بتائیں کہ حرف کے اوپر اِس چھوٹی سی دال نُما علامت ـْ کو جزم کہتے ہیں۔ ○ جس حرف پر جزم ہو اُسے "مجزوم یا ساکن" کہتے ہیں۔ ○ ساکن حرف (یعنی جزم والا حرف) کو اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ ○ جس الف پر جزم ہو اُسے ہمزہ پڑھتے ہیں ○ ھمزہ ساکن ہو تو اُسے سختی اور جھٹکے سے ادا کریں لیکن اتنا جھٹکا نہ دیں کہ ناف ہل جائے۔ ○ اس تختی میں حروف قلقلہ کی خوب شناخت اور مشق کرائیں۔ ○ قلقلہ کا مطلب ہے جنبش دینا یا آواز کا ٹکرانا۔ ○ بچوں کو بتائیں کہ حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان کو ادا کرتے وقت ان کے مخرج میں جنبش پیدا ہوتی ہے۔ ○ رَا ساکنہ سے پہلے والے حرف پر اگر زبر یا پیش ہو تو رَا کو موٹا اور اگر زیر ہو تو باریک پڑھتے ہیں۔ ○ نیلے رنگ میں حروف قلقلہ ساکن ہیں۔ اِن پر قلقلہ کرائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَذْ	اَظْ	اَزْ	اَرْ	اَخْ	اَغْ

اَحَقُ	حَبِطُ	لَهَبُ	حَرَجُ	يَلِدُ	اَحَدُ
بَعْدُ	بَعْضِ	اِهْدِ	نَحْنُ	فَصْلِ	قُلْتُ
اَمْرَ	شَهْرُ	شَعْرُ	عَشْرِ	كُفْرِ	رِزْقَ
وَعْدُ	فَقْدُ	لَسْتَ	خَلَتْ	لَهُمْ	لَكُمْ
اَشْهَدُ	اَحْمَدُ	اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	نَخْلَعُ	نَتْرُكُ
اَحْسَنُ	اَقْبَلُ	مَطْلَعُ	نَحْفِدُ	كَسَبَتْ	طَلَعَتْ
اَبْيَضُ	اَسْوَدُ	يَجْعَلُ	فَارْغَبْ	يَفْعَلُ	يَعْمَلُ
اَعْلَمَ	يَطْمَعُ	اَمْهِلُ	اَلْهَمَ	اِرْجِعُ	اِرْبَةِ
اَظْلَمَ	اَخْبَرَ	اَقْبَرَ	اَكْبَرَ	يَرْفَعُ	يَفْتَحُ
خَلْفَهُمْ	خَلَقَكُمْ	بَيْنَهُمْ	بَيْنَكُمْ	فَاَثَرْنَ	فَوَسَطْنَ
اِسْتَطَعْتُ	يَعْلَمُوْنَ	يَضْحَكُوْنَ	مُحْسِنِيْنَ	يَسْئَلُوْنَكَ	طُمِسَتْ

تختی نمبر ۱۰ تنوین (دوزبر)

ہدایات

○ دوزبر ـً ، دوزیر ـٍ ، دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں ○ تنوین میں ہمیشہ نون ساکن (نْ) پوشیدہ ہوتا ہے جو کلمہ کے آخر میں آتا ہے۔ لیکن لکھنے میں نہیں آتا اسے "نون تنوین" کہتے ہیں ○ جس حرف پر تنوین ہو اُسے "منون" کہتے ہیں ○ تنوین کو غنہّ کر کے معروف پڑھائیں ○ غنہّ کا مطلب ناک میں آواز کو ٹھہرانا ○ یہ تختی دوزبر کی تنوین پر مشتمل ہے ○ اگر کسی حرف پر دوزبر ہوں تو اُسے اِسطرح پڑھا جاتا ہے گویا اُس پر ایک زبر ہے اور اس کے بعد ایک ساکن نون جیسے مَثَلاً کو مَثَلَنْ پڑھا جائے گا ○ ہم آواز حروف کے مخرج و تلفظ اور نون ساکن و تنوین میں غنہّ کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں ○ نیلے رنگ میں حروف حلقی کی نشاندہی کی گئی ہے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تً	طً	كً	قً	دً	ضً
ظً	ذً	زً	ثً	سً	صً
ءً	عً	هً	حً	غً	خً
فً	فَنْ	بً	بَنْ	مً	مَنْ
قً	قَنْ	نً	نَنْ	وً	وَنْ
یً	یَنْ	جً	جَنْ	شً	شَنْ
ةً	تَنْ	رً	رَنْ	لً	لَنْ

تختی نمبر ⑪ تنوین (دوزیر)

ہدایات

O یہ تختی دوزیر کی تنوین پر مشتمل ہے۔O اگر کسی حرف کے نیچے دوزیر ہوں تو اُسے اِسطرح پڑھاجاتا ہے۔گویااس کے نیچے ایک زیر ہےاوراس کے بعد ایک ساکن نون۔ جیسے یَوْ مٍ کو یَوْمِنْ O اس تختی میں بھی تنوین کے متعلق سابقہ ہدایات کا خیال رکھیں۔اور غُنّہ کے ساتھ معروف پڑھائیں۔O جس طرح زیروالی رَاکوباریک پڑھتے ہیں اسی طرح دوزیروالی رَاکو بھی باریک پڑھتے ہیں O نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِخفا (۲) اِظہار (۳) اِدغام (۴) اِقلاب۔ اس تختی میں بچوں کو اخفاکا قاعدہ یاد کرادیں۔ O اِخفاکے معنی ہیں ناک میں آواز کو ٹھہرانا۔ حروفِ اِخفا پندرہ ہیں۔ ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ف۔ ق۔ ك۔O نون ساکن یا تنوین کے بعد ان پندرہ حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفا ہوگا۔ مثلاً اُنْزِلَ۔اَنْذِرْ۔ اُنْظُرْ O سبز رنگ میں مشتبہ الصوت حروف کی نشاندہی کی گئی ہے۔ان کی ادائیگی پر خاص توجہ دیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

فٍ	پٍ	مٍ	وٍ	جٍ	شٍ
يٍ	رٍ	نٍ	لٍ	ءٍ	ةٍ
اٍ	عٍ	حٍ	هٍ	خٍ	غٍ
قٍ	كٍ	تٍ	طٍ	ضٍ	دٍ
ثٍ	ثِنْ	صٍ	صِنْ	سٍ	سِنْ
ذٍ	ذِنْ	زٍ	زِنْ	ظٍ	ظِنْ
ضٍ	ضِنْ	رٍ	رِنْ	نٍ	نِنْ

تختی نمبر ⑫ تنوین (دوپیش)

ہدایات

O یہ تختی دوپیش کی تنوین پر مشتمل ہے۔O اگر کسی حرف کے اوپر دو پیش ہوں تو اُس کو اس طرح پڑھا جاتا ہے گویا اُس پر ایک پیش ہے اور اس کے بعد ایک ساکن نون ہے۔ جیسے رَسُوْلٌ کو رَسُوْلُنْ O دو پیش والی را اور حروف مستعلیہ کو موٹا یا پُر پڑھائیں۔O اس تختی میں بھی تنوین کے متعلق سابقہ ہدایات کا خیال رکھیں اور غُنّہ کے ساتھ معروف پڑھائیں O نون ساکن اور تنوین کا دوسرا قاعدہ اظہار ہے O اظہار کے لغوی معنی ظاہر کرنا ہیں۔ جبکہ اصطلاحی معنی میں "حرف کو بغیر کسی تغیّر و تبدل کے اپنے اصلی مخرج سے ادا کرنا اظہار کہلاتا ہے"۔O نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی (ء۔ ہ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ) میں سے اگر کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا۔ یعنی غُنّہ نہیں ہوگا۔ مثلاً اَنْعَمْتَ ۔ وَانْحَرْ۔ O سبز رنگ میں مشتبہ الصوت حروف کی نشاندہی کی گئی ہے ۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ظٌ	زٌ	ذٌ	صٌ	ثٌ	سٌ
طٌ	ةٌ	ضٌ	دٌ	كٌ	قٌ
غٌ	خٌ	عٌ	حٌ	ءٌ	هٌ
اٌ	اُنْ	عٌ	عُنْ	حٌ	حُنْ
غٌ	غُنْ	خٌ	خُنْ	قٌ	قُنْ
یٌ	یُنْ	رٌ	رُنْ	نٌ	نُنْ
لٌ	لُنْ	ظٌ	ظُنْ	ضٌ	ضُنْ

تختی نمبر ⑬ تنوین کی مشترکہ مشق

ہدایات

O اِس تختی میں دوزبر، دوزیر اور دو پیش کا مشترکہ اعادہ کیا گیا ہے۔ O خوب توجہ اور محنت کے ساتھ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے مشق کرائیں۔ O ابتدائی سطور میں حروفِ حلقی اور اس کے بعد والی سطور میں مشتبہ الصّوت حروف دیئے گئے ہیں۔ O نیلے رنگ میں حروف حلقی اور سبز رنگ میں مشتبہ الصّوت حروف کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان کے مخرج و تلفظ اور آوازوں کے باہمی فرق کا خاص خیال رکھیں۔ O تنوین اور نون ساکن میں غنّہ کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں۔ O نون ساکن اور تنوین کا تیسرا قاعدہ ادغام ہے۔ O ادغام کا مطلب ہے ایک حرف کو دوسرے حرف میں ملا کر مشدّد پڑھنا۔ O نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہوگا۔ O حروفِ یرملون چھ ہیں۔ (ی۔ ر۔ م۔ ل۔ و۔ ن۔) ر اور ل میں بغیر غنّہ کے اور ی، ن، م، و، میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ءً ءٍ ءٌ	ہً ہٍ ہٌ	عً عٍ عٌ
حً حٍ حٌ	غً غٍ غٌ	خً خٍ خٌ
تً تٍ تٌ	طً طٍ طٌ	ثً ثٍ ثٌ
سً سٍ سٌ	صً صٍ صٌ	دً دٍ دٌ
ضً ضٍ ضٌ	ذً ذٍ ذٌ	زً زٍ زٌ
ظً ظٍ ظٌ	شً شٍ شٌ	رً رٍ رٌ
قَنْ قِنْ قُنْ	كَنْ كِنْ كُنْ	فَنْ فِنْ فُنْ

تختی نمبر ⑭ حرکات اور تنوین کے مُرکّبات کی مشترکہ مشق

ہدایات

O یہ تختی زبر، زیر ، پیش ، دوزبر ، دوزیر اور دو پیش کے مرکبات پر مشتمل ہے۔ O خوب توجہ اور محنت کے ساتھ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ O بچوں کو نونِ تنوین میں قلقلہ نہ کرنے دیں۔ یعنی نونِ تنوین کی آواز ملنے نہ پائے۔ نونِ تنوین ساکن ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا سکون اہتمام سے ادا کرائیں۔ O غنّہ کے ساتھ معروف پڑھائیں۔ O اخفا اور اظہار کے قواعد کا خیال رکھتے ہوئے مشق کرائیں۔ O زبر کی تنوین کے ساتھ کہیں الف لکھا جاتا ہے اور کہیں یا۔ لیکن ہجّا میں الف اور یا کا نام نہیں لیا جاتا مثلاً اَذًى، هُزُوًا O زبر، دوزبر، پیش ، دو پیش والی را اور حروف مستعلیہ کو پُر پڑھائیں۔ جن کی نشاندہی سبز رنگ میں کی گئی ہے۔ O دوزیر والی را کو باریک پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَبَدًا	هُزُوًا	عِوَجًا	حَسَنًا	غَرَقًا	خَلَقًا
اَذًى	هُدًى	طُوًى	عِنَبًا	طَبَقًا	صُحُفًا
عَجَبًا	رَغَدًا	قَمَرًا	كُفُوًا	رَجُلًا	فُرُطًا
قَوْلًا	غَرْقًا	بَيْتًا	خَيْرًا	سَبْقًا	خَوْفًا
قَدْحًا	قَضْبًا	شَمْسًا	سَبْحًا	نَخِرَةً	قِرَدَةً
اَجَلٍ	كَذِبٍ	بِدَمٍ	لَهَبٍ	نُسُكٍ	سَفَرٍ
رَجُلٍ	مَطَرٍ	ظُفُرٍ	عَمَدٍ	مَسَدٍ	بِاَخٍ

بِغَضَبٍ	بِرُسُلٍ	رَقَبَةٍ	سَفَرَةٍ	هُمَزَةٍ	لُمَزَةٍ
دَرَجَةٍ	قُدُرَةٍ	حِكُمَةٍ	عَلَقَةٍ	بِصَدَقَةٍ	لِاَحَدٍ
يَوُمٍ	اَجَلٍ	فَلَكٍ	اَرُضٍ	كَبَدٍ	وَرَقٍ
وَلَدٌ	مَرَضٌ	رُسُلٌ	سُنَنٌ	غَضَبٌ	اَحَدٌ
بَشَرٌ	لَعِبٌ	غُرَفٌ	سُرُرٌ	قَسَمٌ	نَصَبٌ
عَبُدٌ	رِزُقٌ	نَفُسٌ	شَمُسٌ	قَمَرٌ	شَجَرٌ
سَفَرَةٌ	غَبَرَةٌ	قَتَرَةٌ	بَقَرَةٌ	حَسَنَةٌ	كَلِمَةٌ
رَحِيُمٌ	كَرِيُمٌ	بَشِيُرٌ	نَذِيُرٌ	عَزِيُزٌ	حَرِيُصٌ
لَبَنًا	جُنُبًا	كَدُحًا	غُرُبًا	فِتُنَةً	بَعُوُضَةً
مَسُغَبَةٍ	مَقُرَبَةٍ	مَتُرَبَةٍ	كَمَثَلِ	كَشَجَرَةٍ	مُسُتَقِيُمٍ
جَمَعَ	كُتُبٌ	ذَهَبٌ	رَسُوُلٌ	مَحُمُوُدٌ	رَحُمَةٌ

تختی نمبر ⑮ کھڑی حرکات (کھڑا زبر)

ہدایات

O کھڑی حرکات بھی تین ہوتی ہیں۔(۱) کھڑا زبر (۲) کھڑا زیر (۳) اُلٹا پیش O یہ تختی کھڑا زبر پر مشتمل ہے۔ O حرف کے اوپر اس چھوٹی سی الف نُما علامت ـٰ کو کھڑا زبر کہتے ہیں۔ O جب حرف کے اوپر کھڑا زبر ہو تو ایسی صورت میں یہ سمجھنا چاہیے کہ اُس حرف کے اوپر ایک زبر ہے اور اس کے بعد ایک الف ہے۔ جیسے خٰ = خَا O اردو میں کھڑا زبر صرف الف پر آتا ہے لیکن عربی میں کھڑا زبر تمام حروف پر استعمال ہوتا ہے۔ O نیلے رنگ میں موجود کھڑا زبر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ ایک الف کی مقدار دو زبر کے برابر ہوتی ہے۔ O حروف کے مخارج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف پڑھائیں۔ O آخری سطور میں کھڑا زبر پر مشتمل مرکبات ہیں۔ ان کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ O اِس تختی میں بچوں کو حرکت اور کھڑی حرکت کی ادائیگی کا فرق اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ O بعض الفاظ میں کھڑا زبر والے حرف کے بعد ایک زائد "ی" لکھی جاتی ہے جو پڑھنے میں نہیں آتی جیسے طَغٰی۔ O زبر والی را کی طرح کھڑا زبر والی را کو بھی موٹا پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

تٰ	طٰ	ثٰ	سٰ	صٰ	ذٰ
زٰ	ظٰ	ضٰ	دٰ	حٰ	هٰ
خٰ	خَا	قٰ	قَا	كٰ	كَا
جٰ	جَا	ىٰ	يَا	فٰ	فَا
اٰتِ	اٰلُ	اٰوٰى	عَلٰى	طَغٰى	هُدٰى
اِلٰهٰ	اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	كِتٰبُ	يَحْيٰى
اَعْطٰى	اَعْلٰى	مَاٰرِبُ	قُرْاٰنًا	قٰنِتٰتٌ	خَطٰيٰكُمْ

تختی نمبر ۱۶ کھڑی حرکات (کھڑا زیر)

ہدایات

○ حرف کے نیچے اس چھوٹی سی الف نُما علامت ٖ کو کھڑا زیر کہتے ہیں۔ ○ جب حرف کے نیچے کھڑا زیر ہو تو ایسی صورت میں یہ سمجھنا چاہیئے کہ اُس حرف کے نیچے ایک زیر ہے اور اس کے بعد ایک ساکن یا مثلاً تِ = تِیْ۔ ○ نیلے رنگ میں موجود کھڑا زیر کو بھی ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ ○ اس تختی میں بچوں کو زیر اور کھڑا زیر کی ادائیگی کا فرق اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ ○ آخری سطور میں کھڑا زیر پر مشتمل مرکبات ہیں۔ ان کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ ○ حروفِ حلقی اور مشتبہ الصّوت حروف کی ادائیگی کے فرق کا خاص لحاظ رکھیں۔ ○ زیر والی را کی طرح کھڑا زیر والی را کو بھی باریک پڑھتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اٖ	ءٖ	عٖ	تٖ	ةٖ	ـةٖ
هٖ	ـهٖ	حٖ	مٖ	ـمٖ	ىٖ
بٖ	بِى	تٖ	تِى	جٖ	جِى
زٖ	زِى	دٖ	دِى	صٖ	صِى
بِهٖ	هٰذِهٖ	يُحْيٖ	بَعْدِهٖ	قَوْمِهٖ	فَضْلِهٖ
كُتُبِهٖ	رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	لِاِيْلٰفِ	وَقِيْلِهٖ	مِيْكٰلَ
اِبْرٰهٖمَ	اِسْمٰعِيْلَ	يَسْتَحْيٖ	اٖلٰفِهِمْ	تُرْزَقٰنِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ

تختی نمبر ⑰ کھڑی حرکات (اُلٹا پیش)

ہدایات

○ حرف کے اوپر اُلٹی طرف سے مڑی ہوئی اِس علامت ٗ کو اُلٹا پیش کہتے ہیں۔ ○ جب حرف کے اوپر الٹا پیش ہو تو ایسی صورت میں یہ سمجھنا چاہیئے کہ اُس حرف پر ایک پیش ہے اور اس کے بعد ایک ساکن واؤ ہے۔ جیسے خٗ = خُوْ ○ نیلے رنگ میں موجود اُلٹا پیش کو بھی ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ ○ بچوں کو پیش اور الٹا پیش کی ادائیگی کا فرق بھی اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ ○ آخری سطور میں الٹا پیش پر مشتمل مرکبات ہیں۔ ان کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ ○ ہجے کے طریقے اور حروف کے مخارج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ ○ سبز رنگ میں موجود حروفِ مستعلیہ کو پُر پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خٗ	صٗ	ضٗ	غٗ	طٗ	قٗ
ظٗ	زٗ	ذٗ	ثٗ	سٗ	شٗ
قٗ	قُوْ	بٗ	بُوْ	دٗ	دُوْ
هٗ	هُوْ	عٗ	عُوْ	فٗ	فُوْ
لَهٗ	مَعَهٗ	يَدَهٗ	بَعْدَهٗ	اَمْرُهٗ	وٗرِيَ
عِنْدَهٗ	عَبْدُهٗ	وَجْهُهٗ	كِتٰبُهٗ	وَرِثَهٗ	قَلْبُهٗ
اٰيٰتُهٗ	حَمِرَهٗ	سُبْحٰنَهٗ	اَخْرَجَهٗ	اَثْقَلَهٗ	كَلِمَتُهٗ

تختی نمبر (۱۸) کھڑی حرکات کی مشترکہ مشق

ہدایات

○ یہ تختی تینوں کھڑی حرکات پر مشتمل ہے۔ ○ اصطلاح میں کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش کو "اشباعی حرکات" کہتے ہیں۔ ○ نیلے رنگ میں موجود کھڑی حرکات کو ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ ○ حرکات اور کھڑی حرکات کی ادائیگی کے فرق کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ ○ حروفِ حلقی اور مشتبہ الصّوت حروف کے مخارج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ءٰ ءٖ ءٗ	عٰ عٖ عٗ	هٰ هٖ هٗ
حٰ حٖ حٗ	غٰ غٖ غٗ	خٰ خٖ خٗ
تٰ تٖ تٗ	طٰ طٖ طٗ	كٰ كٖ كٗ
قٰ قٖ قٗ	ثٰ ثٖ ثٗ	سٰ سٖ سٗ
صٰ صٖ صٗ	شٰ شٖ شٗ	فٰ فٖ فٗ
دٰ دٖ دٗ	ضٰ ضٖ ضٗ	ذٰ ذٖ ذٗ
ظٰ ظٖ ظٗ	زٰ زٖ زٗ	وٰ وٖ وٗ

تختی نمبر ۱۹ کھڑی حرکات کے مُرکّبات کی مشترکہ مشق

ہدایات

O یہ تختی حرکات کھڑی حرکات اور جزم پر مبنی مرکبات پر مشتمل ہے۔ O اس تختی میں گذشتہ کئی تختیوں کا اعادہ کیا گیا ہے۔ اسلیئے خصوصی توجہ کے ساتھ اس تختی کی مشق کرائیں۔O حرکات اور نیلے رنگ میں موجود کھڑی حرکات کی ادائیگی کے فرق کا خاص خیال رکھیں۔ O حرکات کو کھینچنے نہ دیں اور کھڑی حرکات کو جلدی نہ پڑھنے دیں۔ O تمام کھڑی حرکات کو ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔O تمام حروف کے مخارج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ O تمام مرکبات ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔O کھڑی حرکات کے بعد لکھے ہوئے خالی حروف ہجے میں نہ پڑھائیں۔

O زبر، کھڑا زبر، پیش، الٹا پیش والی را کو موٹا پڑھائیں۔ جبکہ زیر، کھڑا زیر والی را کو باریک پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قٰلَ	اَذٰى	طٰهٰ	عَلٰى	اُولٰى	تَرْضٰى
اَغْنٰى	اُنْثٰى	مَثْوٰى	اِسْحٰقَ	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
اِلٰهِ	اٰخِرِهٖ	سَعْيِهٖ	قَبْلِهٖ	قَوْمِهٖ	اَهْلِهٖ
هٰذِهٖ	اَمْرِهٖ	خَيْرِهٖ	غَيْرِهٖ	عِطْفِهٖ	وَجْهِهٖ
فَعَلَهٗ	اَجَلَهٗ	قَتَلَهٗ	كَتَبَهٗ	نَفْسَهٗ	يَلْوٗنَ
نُوْرُهٗ	وَرِثَهٗ	اَقْبَرَهٗ	اَجْرُهٗ	قَوْلَهٗ	اُكُلُهٗ
صَلٰوةٌ	زَكٰوةٌ	ظٰلِمُوْنَ	رَسُوْلِهٖ	رُسُلِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ

تختی نمبر ۲۰ حُروف مدّہ (الف مدّہ)

ہدایات

○ اس تختی میں بچوں کو حروف مدّہ جو فیہ یاد کرائیں۔ ○ حروف مَدّہ تین ہیں۔ (۱) الف مدّہ (۲) واوٗ مَدّہ (۳) یا مَدّہ ○ یہ تختی ''الف مَدّہ'' اور اس کے مرکبات پر مشتمل ہے۔ ○ الف سے پہلے کسی حرف پر فتحہ یعنی زبر ہو تو اُسے ''الف مَدّہ'' کہتے ہیں۔ مثلاً تَا ○ یاد رکھیں کہ عربی میں ہمیشہ الف ساکن ہوتا ہے۔ (مگر اس پر جزم نہیں لگایا جاتا) اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتا ہے۔ چنانچہ الف کو اپنے سے پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔
○ کھڑی حرکات بھی حروفِ مَدّہ کے حکم میں ہیں۔ ان کو بھی حروفِ مَدّہ کے مساوی کھینچنا چاہیئے۔ مثلاً قٰلَ - قَالَ ○ زبر کی آواز لمبی کرنے سے الف کی آواز ادا ہوتی ہے۔ ○ سبز رنگ میں موجود الف مَدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بَا	نَا	تَا	ثَا	فَا	قَا
ثَا	سَا	صَا	طَا	ذَا	زَا
دٰ	دَا	ہٰ	هَا	عٰ	عَا
إِذَا	أَلَا	أَمَا	بَدَا	بَابَ	تَابَ
مَاتَ	زَادَ	قَالَ	حَالَ	كَانَ	طَابَ
مَالًا	هَادٍ	نَارًا	شَرَابًا	مَفَازًا	مَعَاشًا
حَاسِدٍ	حَافِظٌ	مُطَاعٍ	طَعَامٍ	زِلْزَالَهَا	أَثْقَالَهَا

تختی نمبر ۲۱ حروف مدّہ (واؤ مدّہ)

ہدایات

○ یہ تختی "واؤ مدّہ" اور اس کے مرکبات پر مشتمل ہے۔ ○ واؤ ساکن (وْ) سے پہلے کسی حرف پر پیش ہو تو اُسے "واؤ مدّہ" کہتے ہیں۔ اسلیئے کہ اس واؤ کے ذریعہ پہلے حرف کی آواز لمبی ہو جاتی ہے۔ مثلاً ذُوْ ○ سبز رنگ میں واؤ مدّہ ہیں۔ ان کو بھی الف مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ ○ واؤ ساکن، کھڑی حرکات اور تنوین کے بعد لکھے ہوئے خالی الف کو ہجے میں نہیں پڑھتے ہیں۔ مثلاً قَالُوْا۔ كُوْنُوْا۔ ثُبُوْرًا۔ ○ تمام حروف کے مخارج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ ○ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ ○ واؤ مدّہ اور الٹا پیش کی ادائیگی میں کوئی فرق نہیں۔ مثلاً صُوْ۔ صٗ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ظُوْ	ذُوْ	زُوْ	صُوْ	ثُوْ	سُوْ
ضُوْ	دُوْ	كُوْ	قُوْ	ءُوْ	عُوْ
غُوْ	خُوْ	طُوْ	تُوْ	هُوْ	حُوْ
رَضُوْا	اُوْفِ	يُوْحٰى	اُوْلٰى	قَالُوْا	كَانُوْا
كُوْنُوْا	ذَهَبُوْا	تَابُوْا	تُوْبُوْا	نُوْرٌ	حُوْرٌ
لُوْطًا	اَعُوْذُ	ثَمُوْدُ	يُوْسُفُ	مُوْسٰى	رَسُوْلُ
وُجُوْهٌ	ذُوْقُوْا	مَحْفُوْظٍ	ثُبُوْرًا	وَاعْمَلُوْا	تَعْلَمُوْا

تختی نمبر ۲۲ حروف مدّہ (یا مدّہ)

ہدایات

○ یہ تختی "یامدّہ" اور اس کے مرکبات پر مشتمل ہے۔ ○ جس یا ساکن سے پہلے کسی حرف کے نیچے زیر ہو تو اُسے "یامدّہ" کہتے ہیں۔ اسلئے کہ اس یا کے ذریعے پہلے حرف کی آواز لمبی ہو جاتی ہے۔ مثلاً حِیْ ○ سبز رنگ میں "یا مدّہ" ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ ○ زیر والی را کو باریک پڑھائیں ○ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ ○ تمام حروف کے مخارج، تلفظ اور ہجے کے طریقہ کا خاص خیال رکھیں۔ ○ یامدّہ اور کھڑا زیر کی ادائیگی میں بھی کوئی فرق نہیں مثلاً اِبْرٰهِمَ ۔اِبْرَاهِيْمَ یعنی تمام کھڑی حرکات حروفِ مدّہ کی قائم مقام ہیں۔ اور ان کو بھی حروفِ مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔ ○ مرکبات میں تنوین کو غنہ کر کے معروف پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِیْ	ھِیْ	حِیْ	عِیْ	غِیْ	خِیْ
صِیْ	ضِیْ	طِیْ	قِیْ	ظِیْ	نِیْ
شِ	شِیْ	كِ	کِیْ	رِ	رِیْ
یَهْدِیْ	یُغْنِیْ	عَلِیْمٌ	حَکِیْمٌ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ
بَشِیْرًا	نَذِیْرًا	مُنِیْرًا	عَظِیْمًا	اَلِیْمٍ	نَعِیْمٍ
مُحِیْطٌ	حَفِیْظٌ	عَمِیْقٌ	تَقْوِیْمٍ	تَضْلِیْلٍ	تَکْذِیْبٍ
وَقِیْلِهٖ	نُوْحِیْهِ	خٰلِدِیْنَ	شٰکِرِیْنَ	صَابِرِیْنَ	صٰلِحِیْنَ

تختی نمبر ۲۳ حروفِ لین (واوِ لین)

ہدایات

O اس تختی میں بچوں کو حروفِ لین سمجھادیں۔ O "لِیْن" کے معنی نرمی کے ہیں۔ O وہ حروف جو نرمی اور جلدی سے پڑھے جاتے ہیں حروف لین کہلاتے ہیں۔ حروف لین دو ہیں (۱) واوِلین (۲) یَا لین۔ O یہ تختی واوِلین اور اسکے مرکبات پر مشتمل ہے۔ O ایسی واوِ ساکن جس سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اسے "واوِلین" کہتے ہیں۔ یعنی نرمی سے ادا ہونے والی واوِ ساکن۔ مثلاً اَوْ O نیلے رنگ میں واوِلین ہیں۔ انھیں انتہائی نرمی سے پڑھائیں۔ نہ مجہول پڑھنے دیں۔ نہ کھینچنے دیں۔ O ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ واوِلین کا اردو کی طرح تلفظ نہ کریں۔ جیسے یوم۔ بلکہ یہاں واوِلین کا تلفظ کرتے وقت ہونٹوں کو گولائی کی شکل میں لا کر واوِ ساکن ادا کریں تو واوِلین کا صحیح تلفظ ادا ہوگا۔ بالکل اسی طرح جیسے "مَوْعِظَةٌ" میں "مَوْ" کا تلفظ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَوْ	ءَوْ	عَوْ	هَوْ	حَوْ	خَوْ
غَوْ	دَوْ	ضَوْ	ظَوْ	زَوْ	ذَوْ
ثَوْ	صَوْ	سَوْ	تَوْ	طَوْ	رَوْ
يَوْمِ	مَوْتِ	قَوْلُ	فَوْزًا	خَوْفٍ	فَوْقٌ
طَغَوْا	زَوْجِنْ	وَلَسَوْفَ	قَوْمِهٖ	لِيُرَوْا	مَوْعُوْدٍ
فِرْعَوْنَ	مَوْءٗدَةُ	يَوْمَئِذٍ	طَوْعًا	مَوْضُوْعَةٌ	مَوْعِظَةٌ
اَوْحَيْنَا	اَوْلَادُكُمْ	وَلَاتَعْثَوْا	مِنْ فَوْقِهَا	تَوْبَةً	ذِى الْاَوْتَادِ

تختی نمبر ۲۴ حروف لین (یالین)

ہدایات

O یہ تختی یالین اور اسکے مرکبات پر مشتمل ہے۔ O جس یٰا ساکن سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اُسے "یالین" کہتے ہیں۔ یعنی نرمی سے ادا ہونے والی یا ساکن۔ مثلاً خَیْ O نیلے رنگ میں "یالین" ہیں۔ انھیں انتہائی نرمی سے پڑھائیں۔ نہ مجہول پڑھنے دیں نہ کھینچنے دیں۔ O ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ یالین کا تلفظ اردو کی طرح نہ کریں۔ بلکہ یالین کا معروف تلفظ ایسا ہوتا ہے جیسے عبدالحی میں "حَیْ" کا تلفظ ہے۔ O ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں O ہجے کے طریقے پر خاص توجہ رکھیں O تمام حروف کے مخارج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیں O بچوں کو حروف لین اور حروف مدہ کا فرق خوب اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ اور ان کی تعریفات وامثال کا اعادہ کرادیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خَیْ	صَیْ	ضَیْ	غَیْ	طَیْ	قَیْ
ظَیْ	ذَیْ	زَیْ	اَیْ	عَیْ	فَیْ
حَیْ	ھَیْ	شَیْ	ثَیْ	لَیْ	رَیْ
اَیْنَ	عَیْنٌ	رَیْبَ	کَیْفَ	حَیْثُ	لَیْسَ
شَیْءٌ	یَدَیْهِ	طَیْرًا	شَیْطٰنٍ	اَرَءَیْتَ	قُرَیْشٍ
اَبَوَیْهِ	بَیْنِهٖ	خَیْرُکُمْ	اَوْحَیْنَا	حَوْلَیْنِ	لِشَایْءٍ
هَیْهَاتَ	اٰتَیْنَا	رُوَیْدًا	یٰلَیْتَنِیْ	وَمَا بَیْنَهُمَا	لَیْلَةٌ

تختی نمبر ٢٥ تشدید

ہدایات

○ بچوں کیلئے تشدید کی تختی نسبتاً مشکل ہوتی ہے۔ اسلیئے معلّمین نہایت توجہ اور محنت سے یہ تختی اور اس سے متعلقہ قواعد خوب اچھی طرح سمجھائیں اور یاد کرائیں۔ ○ جب کوئی حرف دو مرتبہ آواز دیتا ہے تو اس حرف کو دو مرتبہ لکھنے کے بجائے صرف ایک بار لکھ کر اُسکے اوپر تین دندانے والی یہ علامت ـّـ لگادیتے ہیں۔ اس علامت کو جو حرف کے اُوپر ہوتی ہے "شد یا تشدید" کہتے ہیں۔ ○ جس حرف پر تشدید ہو اسے "مُشَدَّد" کہتے ہیں۔ ○ مشدّد حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ یا تو اپنی حرکت کے مطابق یا پھر اگلے حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔ ○ سبز رنگ میں موجود مشدّد حروف کی ادائیگی میں دو حروف کی ادائیگی کے برابر دیر لگائیں یعنی جما کر پڑھیں۔ ○ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ ○ تنوین میں غنّہ کرائیں۔

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَبْ بَ اَبَّ	اِبْ بَ اِبَّ
اُبْ بَ اُبَّ	اَتْ تَ اَتَّ
اِتْ تَ اِتَّ	اُتْ تَ اُتَّ
اَطَّ اِطَّ اُطَّ	اَثَّ اِثَّ اُثَّ
اَسَّ اِسَّ اُسَّ	اَصَّ اِصَّ اُصَّ
اَدَّ اِدَّ اُدَّ	اَضَّ اِضَّ اُضَّ
اَذَّ اِذَّ اُذَّ	اَزَّ اِزَّ اُزَّ

اَقَّ اِقَّ اُقَّ اَكَّ اِكَّ اُكَّ

اَجَّ اِحَّ اُخَّ اَظَّ اِعَّ اُغَّ

اَرَّ اِشَّ اُفَّ اَنَّ اِلَّ اُمَّ

اَتَّ اَطَّ اِحَّ اِهَّ اُقُّ اُكُّ

اَثَّ اِسُّ اُصِّ اَزَّ اِذُّ اُظِّ

حَقَّ بَطَّ رَبَّ جَّ شَدَّ عَزَّ

حَيُّ حُبًّا فَجٍّ عَدَّدَ بُرِّزَ صَدَّقَ

حُصِّلَ قَدَّرَ يَحُضُّ تَطَّلِعُ اَشَقُّ رَبِّیْ

اُمَّةً مِلَّةً جَنّٰتٍ اَلَّذِیْ نُسَبِّحُ نُقَدِّسُ

جَبَّارٌ قَهَّارٌ حُقَّتْ فَحَدِّثْ قَدَّمَتْ سُعِّرَتْ

تَقَبَّلْ قَيِّمَةٌ مُذَكِّرٌ مُدَّثِّرٌ فَبِاَيِّ مُطَهَّرَةً

تختی نمبر ۲۶ حروفِ یرملون (نون مُشدّد اور میم مُشدّد)

ہدایات

O نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کا ادغام کریں گے۔ یعنی نون کو بعد والے حرف میں ملا کر پڑھیں گے۔ O حروف یرملون میں سے چار حروف ن، م، ی، اور و میں نون کا ادغام غنّہ کے ساتھ (ادغام مع الغنہ) ہوگا۔ جبکہ باقی دو حروف ل اور ر میں نون کا ادغام بغیر غنّہ (ادغام بلاغنّہ) ہوگا۔ یعنی محض اظہار کرتے ہوئے پڑھیں گے۔ O یہ تختی نون مشدد، اور میم مشدد کے مرکبات پر مشتمل ہے۔ O بچوں کو خوب اچھی طرح سمجھا دیں کہ نون مشدد اور میم مشدد پر ہمیشہ غُنّہ ہوتا ہے۔ O غنّہ کے معنی ہیں ناک میں آواز کو ٹھہرانا۔ O غُنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔ O سبز رنگ میں موجود نون مشدّد اور میم مشدّد میں غنّہ کی خوب اچھی طرح مشق کرائیں۔ O دو یا دو سے زائد مشدد حروف پر مشتمل مرکبات کی ہجے اور رواں پر خصوصی توجہ دیں۔ مثلاً مُزَّمِّلُ اس میں زا مشدّد ایک بار پہلی والی میم سے مل کر پڑھی جائے گی۔ اور دوسری بار اگلی والی میم سے مل کر پڑھی جائے گی۔ O یہ بات خاص طور سے یاد رکھیں کہ مشدّد حرف بھی غیر مشدّد حرف کی طرح ایک ہی حرف شمار ہوتا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ	اَنَّ	ظَنَّ	مَنَّ	مِنَّا	اٰمَنَّا
لٰكِنَّ	لٰكِنَّا	ءَاِنَّا	اِنَّمَا	اِنَّنَا	اَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ	اِنَّهٗ	وَالنَّهَارِ	فِيْهِنَّ	بِجَهَنَّمَ	فِي النَّارِ
اِمَّ	عَمَّ	عَمَّا	لَمَّا	جَمًّا	مِمَّ
ثُمَّ	ثَمَّ	مُحَمَّدٌ	اُمَّةً	مُسَمًّى	اَمَّنْ
اَئِمَّةً	اُمِّيٌّ	تُسَمّٰى	فِي الْيَمِّ	اَبًّا مَّتَاعًا	خَيْرًا مِّنْ
لَتُسْـَٔلُنَّ	لَتَرَوُنَّهَا	وَسَيُجَنَّبُهَا	مُزَّمِّلُ	اُمِّيُّوْنَ	فَاَمَّا مَنْ

تختی نمبر ۲۷ حروفِ یرملون (یا مشدّد اور واؤ مشدّد)

ہدایات

○ اس تختی کو شروع کرنے سے قبل حروف یرملون اور ادغام کی تعریف و امثال کا اعادہ کرادیں۔ ○ ادغام کے معنی ہیں ایک حرف کو دوسرے حرف میں ملا کر مشدّد پڑھنا۔ ○ جب ساکن حرف کے بعد مشدّد حرف آجائے تو چونکہ پہلے حرف کا مشدّد حرف میں ادغام ہو جاتا ہے اسلیئے ساکن حرف کو

گے کو گے ُ ِل گد تختی مسم مشتمل تمی۔ تختی نگ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

یَ یُّ یَنِیُّ	طَ یَّ طَنِیَّ	مَ یَّ مَنِیَّ	تِ وَّ تِنْوَّ	مُ وَّ مُنْوَّ	رِ وَّ رِنْوَّ
مَنْ یَّضِلُّ	مَنْ یَّقُوْلُ	فَمَنْ یَّعْمَلْ	مِنْ وَّالٍ	مِنْ وَّلِیٍّ	مِنْ وَّاقٍ
اَلَّنْ یَّقْدِرَ	وَلَنْ یَّتَمَنَّوْهُ	فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	ظُلْمًا وَّزُوْرًا	خِزْیٌ وَّلَهُمْ

مُنَادِیًا یُّنَادِیْ	عَجَبًا یَّهْدِیْ	حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا	طُغْیَانًا وَّكُفْرًا
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ	بِجَحِیْمٍ یَّصْلَوْنَهَا	قُعُوْدٌ وَّهُمْ	طَعَامٍ وَّاحِدٍ
حِسَابًا یَّسِیْرًا	رَجُلٌ یَّسْعٰی	لَعِبٌ وَّلَهْوٌ	خَیْرٌ وَّاَبْقٰی
دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ	لُجِّیٍّ یَّغْشٰهُ	بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا	لِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ

تختی نمبر ۲۸ حروف یرملون (لام مشدّد اور رامشدّد)

ہدایات

○ ادغام   سلسلے میں گذشتہ تختی میں دی گئی ہدایات بچوں کو خوب اچھی طرح سمجھا کر ذہن نشین کرادیں۔ ○ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے دو حروف ”لام مشدّد یا رامشدّد“ آجائے تو ادغام بلاغنّہ ہوگا۔ مثلاً مِنْ لَّدُنْهُ ، نُوْحٌ رَّبِّ گویا نون ساکن یا نون تنوین کی آواز ادا نہیں کی جائے گی۔ ○ ہجے کرتے ہوئے نون ساکن اور تنوین کو پڑھائیں۔ یعنی مِنْ لَّدُنْهُ کی ہجے اس طرح ہوگی۔ میم نون لام زیر مِلْ، لام زبر لَ، مِلْ لَ، دال نون پیش دُنْ، مِنْ لَدُنْ، ھا پیش ہُ، مِنْ لَّدُنْهُ۔ ○ اگر تین حروف اسطرح آئیں کہ پہلا حرف متحرک ہو، دوسرا حرف ساکن ہو اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر دفعہ درمیانی ساکن حرف کو چھوڑ دیتے ہیں اور متحرک حرف کو مشدّد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں مثلاً يَلْهَثْ ذّٰلِكَ ○ آخری دو سطور کے مرکبات میں ادغام کی وجہ سے ت، د، ذ، ط، ق، ث اور ب وغیرہ کو نہیں پڑھا جائیگا ○ نیلے رنگ میں لام مشدّد اور رامشدّد ہیں ان میں ادغام بلاغنہ ہوگا ○ خوب توجہ اور محنت کے ساتھ پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَّ ذَلَّ	طَلِّ بِرُّ	فُرَّ مَرَّ
مِنْ لَّبَنٍ فَمَنْ لَّمْ	مِنْ لَّدُنْهُ مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ مِنْ رَّحْمَةٍ
رِزْقًا لَّكُمْ	مَثْوًى لَّهُمْ	وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اِصْلَاحٌ لَّهُمْ	اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا
نُوْحٌ رَّبِّ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
لَتْ دَّ اِنْ كِدْتَّ	عَقَدْتُّمْ اِذْ ظَّلَمُوْا	اَحَطْتُّ فَرَّطْتُّمْ
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	يَلْهَثْ ذّٰلِكَ	اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ

تختی نمبر ۲۹ اظہار اور اخفا

ہدایات

O اس تختی میں اظہار اور اخفا کی تعریفات و امثال اور عملی مشق خوب اچھی طرح سمجھا کر ذہن نشین کرا دیں O اظہار کے لغوی معنی ہیں ظاہر کرنا جبکہ اصطلاح قرأمیں حرف کو بغیر کسی تبدیلی کے اپنے اصل مخرج سے ادا کرنا ''اظہار'' کہلاتا ہے۔ O نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار (یعنی غنۃ نہیں) ہوگا۔ O ابتدائی دو سطور میں اظہار کی امثال والے مرکبات ہیں۔ جن میں نیلے رنگ میں حروف حلقی کو واضح کیا گیا ہے O اخفا کے معنی ہیں، ناک میں آواز کو ٹھہرانا۔ ''نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفا ہوگا O سطر نمبر ۳ سے اخفا کی امثال والے مرکبات ہیں جن میں سبز رنگ والے حروف پر اخفا کرائیں O مخارج، تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے معروف پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَنْئَوْنَ	إِذًا اَبَدًا	مِنْ هَادٍ	كَلَّا هَدَيْنَا	اَنْعَمْتَ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ
وَانْحَرْ	نَارٌ حَامِيَةٌ	مِنْ غَفُوْرٍ	جُلُوْدًا غَيْرَ	مَنْ خَلَقَ	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ
اِنْ تَحْرِصْ	جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	مِنْ ثَمَرَةٍ	قَوْلًا ثَقِيْلًا	اَنْجَيْنٰكُمْ	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ
مَنْ دَخَلَ	عَذَابًا دُوْنَ	اَنْذَرْتَهُمْ	بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ	اُنْزِلَ	نَفْسًا زَكِيَّةً
مَا نَنْسَخْ	قَوْلًا سَدِيْدًا	مِنْ شَجَرَةٍ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	مِنْ صِيَامٍ	عَمَلًا صَالِحًا
عَنْ ضَيْفِ	قُوَّةٍ ضَعْفًا	يَنْطِقُوْنَ	حَلٰلًا طَيِّبًا	اُنْظُرْ	ظِلًّا ظَلِيْلًا
يُنْفِقُوْنَ	قِتَالٌ فِيْهِ	اَنْقَضَ	اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	مِنْكُمْ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

تختی نمبر ۳۰ اقلاب اور میم ساکن

ہدایات

O اقلاب کے معنی ہیں بدلنا یا تبدیل کرنا۔ "نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر "ب" آجائے تو وہاں اقلاب ہوگا"۔ یعنی نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر اخفا کریں گے۔ O اقلاب کی نشاندہی کیلئے اس مقام پر ایک چھوٹا "م" لکھا جاتا ہے۔ جس کو نیلے رنگ میں واضح کیا گیا ہے۔ O ہجے کرتے ہوئے نون ساکن یا تنوین کا نام لیا جائے گا۔ مثلاً مِنۢ بَعۡدِ کی ہجے اسطرح ہوگی۔ میم نون زیر مِنۡ باعین زبر بَعۡ، مُمۡ بَعۡ، دال زیر دِ، مِنۢ بَعۡدِ (امثال سطر ا۔ ۲)

میم ساکن کے قواعد میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغام (۲) اخفا (۳) اظہار۔

(۱) ادغام ۔ اگر میم ساکن کے بعد دوسری میم آجائے تو دونوں میم کو ایک کر کے غنّہ کرتے ہوئے پڑھیں گے۔ سبز رنگ میں موجود میم ساکن پر ادغام ہوگا۔ (امثال سطر نمبر ۳) (۲) اخفا ۔ اگر میم ساکن کے بعد حرف "ب" آجائے تو اخفا کریں گے۔ سبز رنگ میں موجود میم ساکن پر اخفا ہوگا۔ (امثال سطر نمبر ۴)

(۳) اظہار ۔ اگر میم ساکن کے بعد "م" اور "ب" کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو اظہار ہوگا۔ (امثال سطر نمبر ۵ تا ۷)۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

مِنۢ بَعۡدِ	مِنۢ بَيۡنِ	اَنۢبَاهُمۡ	اَنۢبِئُوۡنِيۡ	بِذَنۢبِهِمۡ	مَنۢ بَعَثَنَا
اَلِيۡمٌۢ بِمَا	مَرۡحَبًاۢ بِهِمۡ	حِلٌّۢ بِهٰذَا	مَكَانٍۢ بَعِيۡدٍ	بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ	سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ
وَلَكُمۡ مَّا	لَكُمۡ مِّنۡهُ	لَهُمۡ مِّنَّا	مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا	مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى	اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ
قُمۡ بِاِذۡنِ	اَنۡتُمۡ بِهٖ	رَبَّهُمۡ بِهِمۡ	يَعۡلَمۡ بِاَنَّ	رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ	عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ
اَلۡحَمۡدُ	وَالۡاَمۡرُ	اَلَمۡ تَرَ	حَكَمۡتُمۡ	اَمۡثَالُهُمۡ	فَدَمۡدَمَ
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ	اَهُمۡ خَيۡرٌ	اَمۡ صَبَرۡنَا	اُمۡطِرَتۡ	اَمۡشَاجٍ	بِالۡاَمۡسِ
اَوۡ اَمۡضٰى	يَمۡلِكُوۡنَ	لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ	وَهُمۡ كُفَّارٌ	وَكَمۡ قَصَمۡنَا	اَلَمۡ نَشۡرَحۡ

تختی نمبر ۳۱ تفخیم و ترقیق (الف لام اور واؤ)

ہدایات

○ تفخیم کے معنی ہیں حرف کو پُر یا موٹا پڑھنا اور ترقیق کے معنی ہیں حرف کو باریک پڑھنا۔ ○ حروفِ مستعلیہ ہمیشہ اور ہر حالت میں پُر پڑھے جاتے ہیں۔○ حروف مستعلیہ کے علاوہ چار حروف (۱) الف (۲) لام (۳) را (۴) واؤ کبھی پُر پڑھے جاتے ہیں اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔○ ان کے علاوہ باقی تمام حروف باریک پڑھے جاتے ہیں۔○ یہ تختی الف، واؤ اور لام میں تفخیم و ترقیق کے قواعد پر مشتمل ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ الف میں تفخیم و ترقیق۔ ○ اگر الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر پڑھیں گے۔ (امثال سطر نمبر ۱) ○ اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف کو باریک پڑھیں گے۔ (امثال سطر نمبر ۲)۔ ۲۔ واؤ میں تفخیم و ترقیق۔ ○ اگر واؤ سے پہلے پُر حرف آجائے تو واؤ کو پُر پڑھیں گے۔ (امثال سطر نمبر ۳)۔

○ اگر واؤ سے پہلے باریک حرف ہو تو واؤ کو باریک پڑھیں گے (امثال سطر نمبر ۴)۔

۳۔ لام میں تفخیم و ترقیق ○ اگر اسمِ جلالت لفظ "اللہ" کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت لفظِ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے۔ (امثال سطر نمبر ۵) ○ اگر اسمِ جلالت لفظِ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو اسمِ جلالت لفظ اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے۔ (امثال سطر نمبر ۶) ○ اس کے علاوہ باقی تمام "لام" باریک پڑھے جائیں گے۔ (امثال سطر نمبر ۷)۔ ○ نیلے رنگ میں جو حروف ہیں انھیں موٹا پڑھائیں جبکہ سبز رنگ میں جو حروف ہیں انھیں باریک پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خَاشِعَةٌ	وَصَاحِبَتِهٖ	ضَاحِكَةٌ	فَقَدْ اَطَاعَ
اَبَابِيْلَ	ثَاقِبٌ	جَامِعٌ	حَافِظٌ
خَوْفٍ	وَتَوَاصَوْا	وَقُوْدُهَا	اَقْرِضُوْا
تَوْصِيَةً	تُجْزَوْنَ	رَكُوْبُهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ
اِنَّ اللّٰهَ	نَاقَةَ اللّٰهِ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	قَالُوا اللّٰهُمَّ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	يَرْفَعِ اللّٰهُ	وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	قُلِ اللّٰهُمَّ
وَالَّيْلِ	اِذَا تَجَلّٰى	وَلَلْاٰخِرَةُ	اِلَّا الَّذِيْنَ

تختی نمبر ۳۲ تفخیم (را)

ہدایات

- راساکن سے پہلے زیر ہو اور اس کے بعد حروفِ مستعلیہ اسی کلمے میں ہو (امثال سطر نمبر ۶)
- راساکن ہو اور اس سے پہلے زیر عارضی ہو (امثال سطر نمبر ۷)
- وقفاً راساکنہ سے پہلا حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو (امثال سطر نمبر ۷) ۔ نیلے رنگ میں موجود را کو موٹا پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رَبَّنَا	كَوْثَرَ	نَصْرًا	كُبْرٰى
رُبَمَا	رُسُلِهٖ	مُطَهَّرٌ	مُنَوَّرٌ
اَلرَّحْمٰنُ	اَلْمُقَرَّبُوْنَ	اَيْنَ الْمَفَرُّ	يَفِرُّ الْمَرْءُ
بِالْمَرْحَمَةِ	رَبِّ لَاتَذَرْ	قُرْاٰنٌ	تُرْزَقٰنِهٖ
اَمِ ارْتَابُوْا	لِمَنِ ارْتَضٰى	اِنِ ارْتَبْتُمْ	رَبِّ ارْحَمْهُمَا
كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	لَبِالْمِرْصَادِ	فِىْ قِرْطَاسٍ
اِرْجِعْ	اِرْجِعِىْ	قَدْرْ ۝	يُسْرْ ۝

تختی نمبر ۳۳ ترقیق (را)

ہدایات

مندرجہ ذیل صورتوں میں رامیں ترقیق ہوگی۔ یعنی را کو باریک پڑھا جائے گا۔

- راکے نیچے زیر، دوزیر یا کھڑی زیر ہو (امثال سطر نمبر ۱ تا ۳)
- رامشدد کے نیچے زیر ہو (امثال سطر نمبر ۴)
- را ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر اصلی ہو اور اس کے بعد حروفِ مستعلیہ اسی کلمے میں نہ ہو (امثال سطر نمبر ۵)
- را وقفاً ساکن ہو اور اس سے پہلے یا ساکن ہو (امثال سطر نمبر ۶)
- را وقفاً ساکن ہو اور اس سے پہلا حرف (یا کے علاوہ) ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو (امثال سطر نمبر ۷)
- یاد رکھیئے! فِرْقٍ کی را کو موٹا بھی پڑھ سکتے ہیں اور باریک بھی (سطر نمبر ۷)
- سطر نمبر ۷ کے آخری حرف مَجْرٖىهَا (پارہ نمبر ۱۲ سورۃ ھود) کو خصوصی توجہ کے ساتھ سمجھا کر پڑھائیں کہ اسمیں موجود را اِمالہ والی را کہلاتی ہے۔
- اِمالَہ کے معنی مائل کرنا ہیں۔ چنانچہ مَجْرٖىهَا کی را کو "ی" کی طرف مائل کرنا امالہ کہلاتا ہے۔ اسکو قطرے، سہارے کی "رے" کی طرح باریک اور مجہول پڑھیں گے۔ ہجے کا طریقہ : میم جیم زبر مَجْ، را امالہ والی رے مَجْرے، ھا الف زبر ھا (مَجْرٖىهَا)
- سبز رنگ میں موجود را کو باریک پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	
وَالْعَصْرِ	تَعْرِفُ	اَمْرِهٖ	دِيَارِهِمْ
لَاتَدْرِىْ	يُرِيْدُوْنَ	فُرِجَتْ	طَرِيْقٍ
قَدِيْرٍ	اٰمِرٍ	نَاصِرٍ	قَادِرٍ
اَلرِّجَالُ	بِالْبِرِّ	حُرِّمَتْ	لَاتُحَرِّكْ
يَغْفِرْلَكُمْ	تَسْتَكْثِرْ	اَنْذِرْقَوْمَكَ	فَاصْبِرْصَبْرًا
خَيْرْ ○	سَيْرْ ○	قَدِيْرْ ○	بَشِيْرْ ○
حِجْرْ ○	بِكْرْ ○	كُلُّ فِرْقٍ	مَجْرٖىهَا

تختی نمبر ۳۴ مدّات (مدّ مُتّصِل و مدّ مُنفصِل)

ہدایات

○ مد کے لفظی معنی ہیں دراز کرنا اور کھینچنا۔ اصطلاح میں "حروف مدہ پر آواز دراز کرنے کو مد کہا جاتا ہے۔ جبکہ ان کے بعد اسباب مد میں سے کوئی سبب پایا جائے"
○ مد کے اسباب اور علامات ...... عموماً مد کے سبب دو ہیں (۱) ھمزہ (۲) سکون ○ اور مد کی علامات بھی دو طرح کی ہوتی ہیں۔ (۱) بڑا مد ~ (۲) چھوٹا مد ~ ○ ان اسباب و علامات کے تحت مدات کی ابتدائی اقسام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :۔

۱۔ مد متصل / واجب ← حروف مدہ کے بعد اگر ھمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اسے "مدّ متصل" یا "مدّ واجب" کہتے ہیں۔ اور اسپر بڑے کی علامت ہوتی ہے۔ (امثال سطر نمبر ۱ تا ۴)

۲۔ مد منفصل / جائز ← حروفِ مدہ کے بعد اگر ھمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو اُسے "مدّ منفصل" یا "مدّ جائز" کہتے ہیں۔ اور اسپر چھوٹے مد کی علامت ہوتی ہے۔ (امثال سطر نمبر ۵ تا ۷)۔

○ مد متصل اور مد منفصل کو دو، ڈھائی یا چار الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ ○ ہجے میں مد کی علامت کا نام نہ لیں مثلاً : جَآئَ کی ہجے اسطرح ہوگی۔ جیم یا زیر جِیْ، ہمزہ زبر ءَ۔ جِیْءَ۔ ○ نیلے رنگ میں مد متصل اور سبز رنگ میں مد منفصل ہیں ان کو بتائی گئی مقداروں کے مطابق کھینچ کر پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

جَآءَ	مَآءَ	جِآیءَ	سِیْٓءَ
عَطَآءً	غُثَآءً	بَلَآءٌ	سَوَآءٌ
بِضِیَآءٍ	لِیَسُوْٓءٗا	حَدَآئِقَ	اِسْرَآءِیْلَ
فَجَزَآؤُهٗ	بَطَآئِنُهَا	اَبْنَآءَكُمْ	یَتَسَآءَلُوْنَ
مَآ اَمَرَ	مَآ اَصَابَ	لَآ اَعْبُدُ	لَآ اَعْلَمُ
وَمَآ اُنْزِلَ	وَمَآ اَدْرٰكَ	وَمَآ اُمِرُوْٓا	فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ
اِنِّیْٓ اَعُوْذُ	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	اِلٰٓی اَهْلِهٖ	یُوْحٰٓی اِلَیَّ

تختی نمبر ۳۵ مدّات (مدّلازم ومدّعارض)

ہدایات

O گذشتہ تختی سببِ مدِ ہمزہ (مدِ متصل و مدِ منفصل) پر مشتمل تھی۔ جبکہ یہ تختی سبب مد "سکون" پر مشتمل ہے۔ O یاد رکھیئے! ایسا سکون جو وقف کی وجہ سے نہ ہو، "سکون اصلی یا لازمی" کہلاتا ہے۔ O ایسا سکون جو وقف کی وجہ سے ہو "سکون عارضی یا وقفی" کہلاتا ہے۔ O چنانچہ سکون اصلی اور سکونِ عارضی کے تحت مدّات کی مندرجہ ذیل اقسام کی جاتی ہیں۔

(۱) مدِّلازم۔ حروفِ مدہ کے بعد اگر سکونِ لازم یا اصلی (یعنی جزم اور تشدید) ہو تو اس کو "مدِلازم" کہتے ہیں۔ مثلاً ءآلْـٰٔنَ، ضَآلًّا (دیگر امثال سطر نمبر ۱ تا ۵)۔

(۲) مدّلین لازم۔ حروفِ لین کے بعد سکون اصلی یا لازمی ہو تو اسے "مدّلین لازم" کہتے ہیں۔ اسکی صرف دو مثالیں ہیں۔ سورۃ مریم اور سورۃ شوریٰ کے حروفِ مقطعات کی عیٓن O ان مدّات کو تین سے پانچ الف تک کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ اور ان پر بڑے مد کی علامت ہوتی ہے۔

(۳) مدّعارض۔ حروفِ مدّہ کے بعد اگر سکون عارضی (یعنی محض وقف کی وجہ سے) ہو تو اسے "مدِعارض" کہتے ہیں۔ (امثال سطر نمبر ۶)

(۴) مدّلین عارض۔ اگر حروف لین کے بعد سکونِ عارضی (یعنی محض وقف کیوجہ سے) ہو تو اسے "مدِلین عارض" کہتے ہیں۔ (امثال سطر نمبر ۷)

O ان مدات کو تین الف تک کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ مگر ان پر مد کی علامت نہیں ہوتی۔ O نیلے رنگ میں موجود مدّات کو بتائی گئی مقدار کے مطابق کھینچ کر پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ءآلْـٰٔنَ	ءآللّٰهُ	آمِّيْنَ	ءآلذَّكَرَيْنِ
ضَآلًّا	جَآنٌّ	كَآفَّةً	دَآبَّةٍ
مُضَآرٍّ	حَآجُّوْكَ	وَالصّٰٓفّٰتِ	اَلْحَآقَّةُ
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	مُدْهَآمَّتٰنِ	لَضَآلُّوْنَ	حَآفِّيْنَ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ	وَلَا تَحَآضُّوْنَ	جَآءَتِ الصَّآخَّةُ	جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○	اِلٰهِ النَّاسِ ○	مَا تَعْبُدُوْنَ ○	فِيْ تَضْلِيْلٍ ○
قُرَيْشٍ ○	وَالصَّيْفِ ○	هٰذَا الْبَيْتِ ○	مِنْ خَوْفٍ ○

تختی نمبر ۳۶ حُروفِ مُقطّعات

ہدایات

○ قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں میں سے ۲۹ سورتیں ایسی ہیں جن کے ابتدائی حروف، مُفرَد حروف کی طرح الگ الگ اور بغیر ہجے کے پڑھے جاتے ہیں۔ ان کو "حروفِ مقطعات" کہتے ہیں۔○ حروفِ مقطعات کی ادائیگی نیلے رنگ میں لکھے ہوئے طریقے پر کرائیں۔ ○ کھڑی حرکات والے حروف کو ایک الف کے برابر اور مدّات والے حروف کو چار یا پانچ الف تک خوب کھینچ کر پڑھائیں۔ ○ طٰسٓمّٓ میں سین کے نون کو میم سے بدل کر غنّہ سے پڑھائیں۔ جیسے طَاسِیْمْ مِیْمْ ○ عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون کو اور کٓھٰیٰعٓصٓ میں عین کے نون کو اخفا سے پڑھائیں۔ ○ الٓمّٓ ○ اللّٰہُ کو پڑھنے کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) وقف میں اسطرح پڑھائیں کہ آیت پر وقف کر کے سانس توڑ دیں۔ اور پھر اگلے کلمے سے پڑھیں۔ جیسے الٓمّٓ ○ (وقف یعنی سانس توڑ دیں) اَللّٰہُ (۲) وصل میں پڑھنے کی صورت میں مِی کی یا میں ہونٹ ملائے بغیر اگلی میم کو زبر دیکر پڑھیں۔ جیسے اَلِفْ لَامّْ مِیْ مَ اللّٰہُ۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

صٓ صَادْ	قٓ قَافْ	نٓ نُوْنْ
طٰهٰ طَاهَا	طٰسٓ طَاسِيْنْ	طٰسٓمّٓ طَاسِيْمْ مِيْمْ
يٰسٓ يَاسِيْنْ	حٰمٓ حَامِيْمْ	عٓسٓقٓ عَيْنْ سِيْنْ قَافْ
الٓرٰ اَلِفْ لَامْ رَا	الٓمّٓ اَلِفْ لَامّْ مِيْمْ	الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَامّْ مِيْمْ رَا

الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَامّْ مِيْمْ صَادْ	كٓهٰيٰعٓصٓ كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ
الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ اَلِفْ لَامّْ مِيْمْ ○ اَللّٰهُ (حالتِ وقف میں)	الٓمّٓ ○ اللّٰهُ اَلِفْ لَامّْ مِیْ مَ اللّٰهُ (حالتِ وصل میں)

تختی نمبر ۲۷ زائد الف

ہدایات

○ زبر والے حرف کے بعد الف ہو تو وہ ملکر لمبا پڑھا جاتا ہے۔ جیسے طَا۔ قَا۔ لیکن اگر ایسے الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف آجائے تو وہ الف عموماً نہیں پڑھا جاتا۔ جیسے فَلَاۡ عُ وَالَّذِیْ وغیرہ۔ مگر قرآن مجید میں بعض مقامات ایسے ہیں کہ جہاں الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف بھی نہیں ہوتا لیکن پھر بھی الف نہیں پڑھا جاتا۔ یہ ”الف زائدہ“ یا ”زائد الف“ کہلاتا ہے۔ عموماً قرآن مجید میں اس زائد الف پر یہ نشان ”ہ“ لگا ہوتا ہے۔ چنانچہ جس الف پر یہ نشان ہو اُس الف کو نہیں پڑھیں گے۔

○ خیال رہے کہ بسا اوقات اگر ان الفاظ کو رسم الخط کے مطابق پڑھ دیا جائے تو مثبت کلام منفی ہو جاتا ہے۔ ○ اس کے علاوہ اس تختی کو پڑھاتے وقت مندرجہ ذیل باتیں بھی ذہن نشین رکھیئے۔ ○ سطر نمبر ۱ تا ۴ والے کلمات میں ”زائد الف“ کو نہ حالتِ وقف میں پڑھتے ہیں اور نہ حالتِ وصل میں۔

○ سطر نمبر ۵ اور ۶ والے کلمات میں آخر میں آنے والا الف حالتِ وقف میں پڑھا جائیگا مگر حالتِ وصل میں نہیں۔

○ سطر نمبر ۷ کے پہلے کلمہ کے آخری الف کو وصل میں نہیں پڑھیں گے البتہ وقف میں اسکا پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

○ سطر نمبر ۷ کے آخری کلمے میں وصل کی صورت میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں ”الف“ نہیں پڑھے جائیں گے اور لام کو زیر دیکر پڑھیں گے اور اگر بِئْسَ پر وقف کریں گے تو لام سے پہلے والے الف پر زبر دیکر پڑھیں گے۔ ○ سبز رنگ میں موجود زائد الف کو نہیں پڑھیں گے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَوْ يَعْفُوَا پ۲۔ البقرة ۲۳۷	اَفَا۟ئِنْ پ۴۔ اٰل عمران ۱۴۴	اَنْ تَبُوْٓءَا پ۶۔ المائدة ۲۹	وَمَلَا۟ئِهٖ قرآن مجید میں ہر جگہ	ثَمُوْدَا قرآن مجید میں ہر جگہ
نَبَا۟ئِ الْمُرْ پ۷۔ الانعام ۳۴	لِتَتْلُوَا پ۱۳۔ الرعد ۳۰	لَنْ نَّدْعُوَا پ۱۵۔ الکھف ۱۴	لِشَا۟یْءٍ پ۱۵۔ الکھف ۲۳	وَاَنْ اَتْلُوَا پ۲۰۔ النمل ۹۲
لِيَرْبُوَا پ۲۱۔ الروم ۱۵	لِيَبْلُوَا پ۲۶۔ محمد ۴	وَنَبْلُوَا پ۲۶۔ محمد ۳۱	مِا۟ئَةٍ قرآن مجید میں ہر جگہ	قَوَارِيْرَا دوسرا پ۲۹۔ الدھر ۱۶
لَا۟اِلَى اللّٰهِ پ۴۔ اٰل عمران ۱۵۸	وَلَا۟اَوْضَعُوْا پ۱۰۔ التوبة ۴۷	اَوْلَا۟اَذْبَحَنَّهٗ پ۱۹۔ النمل ۲۱	لَا۟اِلَى الْجَحِيْمِ پ۲۳۔ الصّٰفّٰت ۶۸	لَا۟اَنْتُمْ اَشَدُّ پ۲۸۔ الحشر ۱۳

(ضمیر واحد متکلم) اَنَا قرآن مجید میں ہر جگہ	لٰكِنَّا پ۱۵۔ الکھف ۳۸	اَلظُّنُوْنَا پ۲۱۔ الاحزاب ۱۰
اَلرَّسُوْلَا پ۲۲۔ الاحزاب ۶۶	اَلسَّبِيْلَا پ۲۲۔ الاحزاب ۶۱	قَوَارِيْرَا پہلا پ۲۹۔ الدھر ۱۵
سَلٰسِلَا پ۲۹۔ الدھر ۴	وصل میں بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ پڑھیں بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ پ۲۶۔ الحجرات ۱۱	وقف میں بِئْسَ اَلِسْمُ الْفُسُوْقُ پڑھیں بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ پ۲۶۔ الحجرات ۱۱

تختی نمبر ۲۸ وقف (الف)

ہدایات

○ وقف کے لفظی معنی ہیں ٹھہرنا۔ ○ اصطلاحی معنی میں کلمہ کے آخری حرف پر قاعدے کے مطابق سانس توڑ کر ٹھہرنے کو وقف کہتے ہیں۔
○وقف کے طریقے تین ہیں: ① کلمہ کا آخری حرف اگر پہلے سے ساکن ہو تو اُس پر وقف کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ مثلاً اَعْمَالَهُمْ کو اَعْمَالَهُمْ○ ہی پڑھیں گے۔ اسے "وقف بالسکون" کہتے ہیں۔ ② کلمے کا آخری حرف اگر متحرک ہو تو اُسے وقف کی صورت میں ساکن کر دیں گے۔ مثلاً صَدْرَكَ کو صَدْرَكْ○ پڑھیں گے اسے "وقف بالاسکان" کہتے ہیں۔ ③ کلمے کے آخری حرف پر اگر دوزبر ہوں تو وقف کی صورت میں اُسے الف سے بدل دیں گے۔ مثلاً تَوَّابًا کو تَوَّابَا○ پڑھیں گے۔ اور کلمے کا آخری حرف اگر گول ة ہو تو اُسے وقف کی صورت میں ہ ساکن سے بدل دیں گے۔ مثلاً حَامِيَةٌ کو حَامِيَهْ○ پڑھیں گے۔ اسے "وقف بالابدال" کہتے ہیں۔ ○ اگر کوئی علامت وقف نہ ہو یا ایسی علامتِ وقف ہو جس پر نہ ٹھہرنا بہتر ہے اور سانس کی کمی یا اور کسی ضرورت کے تحت درمیان میں وقف کرنا پڑ جائے تو دوبارہ ایک یا دو کلمات پیچھے سے لوٹانا ہوگا۔ ○وقف کرنے کا طریقہ جو سبز حروف سے لکھا ہے یہ بچوں کو سمجھائیں کہ وقف اسطرح کریں گے۔ ○ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں اور ہجے میں وقف کا نام بھی لیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

زبر َ ساکن ہوگا	مَاخَلَقَ○ مَاخَلَقْ○	اِذَاوَقَبَ○ اِذَاوَقَبْ○	صَدْرَكَ○ صَدْرَكْ○	صٰدِقِيْنَ○ صٰدِقِيْنْ○	تَعْلَمُوْنَ○ تَعْلَمُوْنْ○
زیر ِ ساکن ہوگا	فِي الْقُرْاٰنِ○ فِي الْقُرْاٰنْ○	وَالنَّاسِ○ وَالنَّاسْ○	فِي الْعُقَدِ○ فِي الْعُقَدْ○	بِالدِّيْنِ○ بِالدِّيْنْ○	وَالصَّيْفِ○ وَالصَّيْفْ○
پیش ُ ساکن ہوگا	اَلرَّحْمٰنُ○ اَلرَّحْمٰنْ○	نَسْتَعِيْنُ○ نَسْتَعِيْنْ○	وَالْفَتْحُ○ وَالْفَتْحْ○	مَآ اَعْبُدُ○ مَآ اَعْبُدْ○	وَيُعِيْدُ○ وَيُعِيْدْ○
دوزیر ٍ ساکن ہونگے	قُرَيْشٍ○ قُرَيْشْ○	جُوْعٍ○ جُوْعْ○	فِيْ تَضْلِيْلٍ○ فِيْ تَضْلِيْلْ○	شَهْرٍ○ شَهْرْ○	لَفِيْ خُسْرٍ○ لَفِيْ خُسْرْ○
دوپیش ٌ ساکن ہونگے	اَحَدٌ○ اَحَدْ○	قَدِيْرٌ○ قَدِيْرْ○	لَقَادِرٌ○ لَقَادِرْ○	لَكَنُوْدٌ○ لَكَنُوْدْ○	مُحِيْطٌ○ مُحِيْطْ○
کھڑا زیر ٖ ساکن ہوگا	بِهٖ○ بِهْ○	اَهْلِهٖ○ اَهْلِهْ○	غَيْرِهٖ○ غَيْرِهْ○	رُسُلِهٖ○ رُسُلِهْ○	كُتُبِهٖ○ كُتُبِهْ○
الٹا پیش ٗ ساکن ہوگا	لَهٗ○ لَهْ○	رَبَّهٗ○ رَبَّهْ○	اَخْلَدَهٗ○ اَخْلَدَهْ○	مَوَازِيْنُهٗ○ مَوَازِيْنُهْ○	وَنَعَّمَهٗ○ وَنَعَّمَهْ○

تختی نمبر (۲۹) وقف (ب)

ہدایات

○ اگر کلمۂ وقف کا آخری حرف پہلے ہی ساکن ہو تو اُس پر کوئی تبدیلی نہیں ہوگی ○ اگر کلمۂ وقف کا آخری حرف الف مدہ ہو تو بھی اُس پر کوئی تبدیلی نہیں ہوگی ○ اگر کلمۂ وقف کا آخری حرف "خالی حرف" ہو تب بھی اُس پر کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ ○ اگر کلمہ کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو وقف میں اُسے "الف مدہ" سے تبدیل کردیں گے ○ اگر کلمے کا آخری حرف گول "ۃ" ہو تو خواہ اس پر کوئی بھی حرکت ہو، وقف میں اُسے "ہ" سے بدل کر ساکن کردیں گے ○ اگر کلمے کا آخری حرف ھمزہ "ء" ہو تو وقف میں (دو زبر کے علاوہ) ھمزہ کی حرکت کو ساکن کر کے جھٹکا دے کر پڑھیں گے ○ مشدّد حرف مثلاً رامشدّد نون مشدّد وغیرہ پر وقف کا خاص خیال رکھیں۔ کہ ان پر وقف ہو تو تشدید ضرور پڑھی جائیگی ایسی صورت میں تشدید نہ پڑھنا سخت غلطی ہے ○ وقف کرنے کا طریقہ جو سبز حروف میں لکھا ہے۔ بچوں کو سمجھائیں کہ وقف اس طرح کریں گے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ساکن حرف پر کوئی تبدیلی نہ ہوگی	وَانْحَرْ ○ / وَانْحَرْ ○	فَحَدِّثْ ○ / فَحَدِّثْ ○	وَحُقَّتْ ○ / وَحُقَّتْ ○	سُطِحَتْ ○ / سُطِحَتْ ○	أَعْمَالَهُمْ ○ / أَعْمَالَهُمْ ○
الف مدہ پر کوئی تبدیلی نہ ہوگی	زِلْزَالَهَا ○ / زِلْزَالَهَا ○	أَثْقَالَهَا ○ / أَثْقَالَهَا ○	وَضُحٰهَا ○ / وَضُحٰهَا ○	وَمَا طَحٰهَا ○ / وَمَا طَحٰهَا ○	بِطَغْوٰهَا ○ / بِطَغْوٰهَا ○
خالی حروف پر کوئی تبدیلی نہ ہوگی	لِيَطْغٰى ○ / لِيَطْغٰى ○	بِالتَّقْوٰى ○ / بِالتَّقْوٰى ○	وَالضُّحٰى ○ / وَالضُّحٰى ○	فَتَرْضٰى ○ / فَتَرْضٰى ○	لِلْعُسْرٰى ○ / لِلْعُسْرٰى ○
دو زبر الف مدہ میں تبدیل ہوگا	تَوَّابًا ○ / تَوَّابَا ○	ضَبْحًا ○ / ضَبْحَا ○	نَفْعًا ○ / نَفْعَا ○	سَوَآءً ○ / سَوَآءَا ○	نِسَآءً ○ / نِسَآءَا ○
گول ۃ، ہ میں بدل کر ساکن ہوگی	مَا الْقَارِعَةُ ○ / مَا الْقَارِعَهْ ○	فِي الْحُطَمَةِ ○ / فِي الْحُطَمَهْ ○	حَامِيَةٌ ○ / حَامِيَهْ ○	مُطَهَّرَةٌ ○ / مُطَهَّرَهْ ○	مُؤْصَدَةٌ ○ / مُؤْصَدَهْ ○
ہمزہ ساکن ہو کر جھٹکا دیکر پڑھا جائے گا	مَآءٌ ○ / مَآءْ ○	دُعَآءٌ ○ / دُعَآءْ ○	شِفَآءٌ ○ / شِفَآءْ ○	تَشَآءُ ○ / تَشَآءْ ○	هٰٓؤُلَآءِ ○ / هٰٓؤُلَآءْ ○
وقف میں مشدد حرف کی تشدید پڑھی جائیگی	وَتَبَّ ○ / وَتَبّْ ○	مُسْتَقَرٌّ ○ / مُسْتَقَرّْ ○	فِي الْيَمِّ ○ / فِي الْيَمّْ ○	يٰسَامِرِيُّ ○ / يٰسَامِرِيّْ ○	وَلَا جَآنٌّ ○ / وَلَا جَآنّْ ○

تختی نمبر ۴۰ متفرقات (الف)

ہدایات

○ خالی حروف ۔ قرآن مجید کی بیشتر آیات میں ایسے حروف بھی آتے ہیں جن پر کوئی اعراب نہیں ہوتے ۔ اُنھیں "خالی حروف" کہتے ہیں ○ یہ لکھے جاتے ہیں مگر ہجے ورواں میں پڑھے نہیں جاتے۔○ یہ ایک بھی ہوتے ہیں اور ایک سے زیادہ بھی۔ ان کو چھوڑ کر پہلے حرف کے اعراب کو اگلے متحرک حرف کے اعراب جزم یا شد سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ امثال سطر نمبر ۱ تا ۴ میں خالی حروف کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

○ دندانے ۔ جس طرح "خالی حروف" نہیں پڑھے جاتے۔ اسی طرح قرآن مجید میں بعض الفاظ کے ساتھ "زائد دندانے" لکھے ہوتے ہیں جو نہیں پڑھے جاتے۔ امثال سطر نمبر ۵، ۶ میں زائد دندانوں کو سبز رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

○ اظہارِ مطلق ۔ قرآن مجید کے چار کلمات میں ادغام کا قاعدہ لگنے کے باوجود ادغام نہیں ہوتا۔ اسلیئے کہ نون ساکن کے بعد حروف یرملون کا علیٰحدہ کلمے میں ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا آخری سطر کے کلمات میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ "اظہارِ مطلق" ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلرَّحْمٰنُ	وَادْخُلِىْ	صَلٰوةٌ	زَكٰوةٌ
وَالطَّارِقِ	ذِى الْمُلْكِ	ذُوالْعَرْشِ	مَافِى الْاَرْضِ
وَاَثَارُوا الْاَرْضَ	وَتَرَى الشَّمْسَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
مَافِى السَّمٰوٰتِ	وَاذْكُرُوا اللّٰهَ	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مَثْوٰىهُ	اِشْتَرٰىهُ	وَتَقْوٰىهَا	بِطَغْوٰىهَا
وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَاهَدٰىكُمْ	اُوْلٰىهُمْ	اِحْدٰىهُمَا
دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

تختی نمبر (۴۱) متفرقات (ب)

ہدایات

○ نون قطنی ۔ تنوین کے بعد اگر ھمزۂ وصل آجائے تو ھمزہ کو گرانے کے بعد نونِ تنوین کو زیر دیکر پڑھتے ہیں۔ ○ ایسے کلمات میں الف کے نیچے ایک چھوٹا سا مکسور نون لکھدیا جاتا ہے۔ اسے "نُونِ قطنی" کہتے ہیں۔ ○ نون قطنی وصل کی حالت میں پڑھا جاتا ہے مگر وقف کی حالت میں نہیں پڑھا جاتا۔ امثال سطر نمبر ۱ تا ۴ میں نون قطنی کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

○ ص کو س سے بدلنا۔ قرآن مجید میں چار کلمات ایسے ہیں کہ جو صاد سے لکھے جاتے ہیں۔ اور صاد پر باریک "س" بھی لکھا ہوتا ہے۔ ان کلمات کو ان کے نیچے لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق پڑھائیں۔ (سطر نمبر ۵)

○ سکتہ ۔ سکتہ کے لفظی معنی ہیں رکنا، خاموش ہونا جبکہ اصطلاح قرأ میں "بغیر سانس توڑے وقف کرنا یا حرف پر آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنا سکتہ کہلاتا ہے۔ قرآن مجید میں روایت حفص کے مطابق چار مقامات پر سکتہ واجب ہے۔ جن کی نشاندہی سبز رنگ میں سطر نمبر ۶ میں کی گئی ہے۔

○ ھمزہ ساکن ۔ ھمزہ پر جزم ہو تو اس کو جھٹکا دے کر پڑھتے ہیں۔ ○ آخری سطر میں ھمزہ ساکن کو جھٹکا دیکر پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پ ۲۷ - سورۃ نجم عَادَ اِلْاُوْلٰی	پ ۱۲ - سورۃ ہود آیت ۴۲ نُوْحُ اِبْنَہٗ	پ ۱۷ - سورۃ حج آیت ۱۱ فِتْنَۃُ اِنْقَلَبَ	پ ۹ - سورۃ اعراف آیت ۱۷۷ مَثَلَا اِلْقَوْمُ
پ ۲ - سورۃ بقرۃ آیت ۱۸۰ خَیْرَا اِلْوَصِیَّۃُ	پ ۱۶ - سورۃ کہف آیت ۷۷ قَرْیَۃِ اِسْتَطْعَمَا	پ ۲۳ - سورۃ صٰفّٰت آیت ۶ بِزِیْنَۃِ اِلْکَوَاکِبِ	پ ۲۹ - سورۃ قیامۃ - آیت ۳۰ یَوْمَئِذِ اِلْمَسَاقُ
پ ۳۰ سورۃ ہمزہ - رکوع ۱ لُمَزَۃِ ○ اِلَّذِیْ لُمَزَۃْ اَلَّذِیْ	پ ۲۹ - سورۃ مزمل - رکوع ۲ شِیْبَا ○ اِلسَّمَآءُ شِیْبًا اَلسَّمَآءُ	پ ۱۲ - سورۃ یوسف - رکوع ۲ مُبِیْنِ ○ اِقْتُلُوْا مُبِیْنٌ اُقْتُلُوْا	پ ۲۶ - سورۃ ق - رکوع ۳ مُنِیْبِ ○ اِدْخُلُوْهَا مُنِیْبٌ اُدْخُلُوْهَا
جَزَآءَ اِلْحُسْنٰی	بِغُلٰمِ اِسْمُہٗ	رَجُلُ اِفْتَرٰی	لُوْطِ اِلْمُرْسَلِیْنَ
پ ۲ - سورۃ بقرۃ - رکوع ۳۲ وَیَبْصُۜطُ صرف س پڑھیں گے	پ ۸ - سورۃ اعراف - رکوع ۹ بَصْۜطَۃً صرف س پڑھیں گے	پ ۲۷ - سورۃ طور - رکوع ۲ ھُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ صاد اور س دونوں پڑھنا جائز ہے	پ ۳۰ - سورۃ غاشیہ رکوع ۱۶ بِمُصَۜیْطِرٍ صرف ص پڑھیں گے
پ ۱۵ - سورۃ کہف رکوع ۱ عِوَجًا سکتہ ○ قَیِّمًا	پ ۲۳ - سورۃ یٰس رکوع ۴ مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ ھٰذَا	پ ۲۹ - سورۃ قیامۃ - رکوع ۱ وَقِیْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ	پ ۳۰ - سورۃ مطففین رکوع ۱ کَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ
فَلَبِئْسَ	یُؤْتِیْہِ	یَاْکُلُوْنَ	لَتُؤْمِنُنَّ

قمری اور شمسی حروف

۲۸ حروف تہجی کو علمائے کرام نے شمسی اور قمری حروف میں تقسیم کیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

میں ستارے نظر آتے ہیں اسی طرح ان حروف کی موجودگی میں "لام" (لام تعریف) نظر آتا ہے۔ اور لام کو ظاہر کرکے پڑھتے ہیں۔ اسلیئے ان حروف کو "قمری حروف" کہا جاتا ہے
چودہ قمری حروف اور ان کی امثال والے کلمات مندرجہ ذیل ہیں۔

قمری حروف

شمار	حروف	امثال
۱	الف	اَلْاَرْضُ۔ اَلْاِیْمَانُ۔ اَلْاَحَدُ
۲	ب	اَلْبَابُ۔ اَلْبِرُّ۔ اَلْبَاطِنُ
۳	ج	اَلْجَمَلُ۔ اَلْجِهَادُ۔ اَلْجَبَّارُ
۴	ح	اَلْحَمْدُ۔ اَلْحَكِيْمُ۔ اَلْحَقُّ
۵	خ	اَلْخَيْرُ۔ اَلْخَبِيْرُ۔ اَلْخَلِيْلُ
۶	ع	اَلْعِلْمُ۔ اَلْعَلِيُّ۔ اَلْعَدْلُ
۷	غ	اَلْغَيْبُ۔ اَلْغَنِيُّ۔ اَلْغَالِبُ
۸	ف	اَلْفَقِيْرُ۔ اَلْفَجْرُ۔ اَلْفَتَّاحُ
۹	ق	اَلْقَدَمُ۔ اَلْقَيُّوْمُ۔ اَلْقَادِرُ
۱۰	ك	اَلْكَنْزُ۔ اَلْكَافِرُ۔ اَلْكَلِيْمُ
۱۱	م	اَلْمَرَضُ۔ اَلْمُبْدِئُ۔ اَلْمُغْنِيُّ
۱۲	و	اَلْوَاحِدُ۔ اَلْوَدُوْدُ۔ اَلْوَارِثُ
۱۳	ہ	اَلْهَادِیُ۔ اَلْهُدٰى۔ اَلْهَيْبَةُ
۱۴	ی	اَلْيَوْمُ۔ اَلْيَهُوْدُ۔ اَلْيَمِيْنُ

ورن اسو سوج موجود
ستارے نظر نہیں آتے اسی طرح ان حروف کی موجودگی میں لام (لام تعریف) لکھا تو جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ اسلیئے ان حروف کو "شمسی حروف" کہا جاتا ہے۔
چودہ شمسی حروف اور ان کی امثال والے کلمات مندرجہ ذیل ہیں۔

شمسی حروف

شمار	حروف	امثال
۱	ت	اَلتُّرَابُ۔ اَلتَّوَّابُ۔ اَلتَّحْرِيْمُ
۲	ث	اَلثَّاقِبُ۔ اَلثَّوَابُ۔ اَلثَّمُوْدُ
۳	د	اَلدَّارُ۔ اَلدَّاخِلُ۔ اَلدَّرَجَاتُ
۴	ذ	اَلذِّكْرُ۔ اَلذَّكَاءُ
۵	ر	اَلرَّجُلُ۔ اَلرَّحِيْمُ۔ اَلرَّحْمٰنُ
۶	ز	اَلزَّيْتُوْنُ۔ اَلزَّبُوْرُ۔ اَلزَّاهِدُ
۷	س	اَلسَّبِيْلُ۔ اَلسَّمِيْعُ۔ اَلسَّمَآءُ
۸	ش	اَلشَّكُوْرُ۔ اَلشَّاكِرُ۔ اَلشَّافِعُ
۹	ص	اَلصَّبُوْرُ۔ اَلصَّمَدُ۔ اَلصَّابِرُ
۱۰	ض	اَلضِّيَآءُ۔ اَلضُّعَفَآءُ۔ اَلضَّآرُّ
۱۱	ط	اَلطَّارِقُ۔ اَلطَّهَارَةُ۔ اَلطَّاهِرُ
۱۲	ظ	اَلظَّهُوْرُ۔ اَلظَّاهِرُ۔ اَلظُّلُمٰتُ
۱۳	ل	اَللّٰهُ۔ اَللَّطِيْفُ۔ اَللَّحْمُ
۱۴	ن	اَلنَّهَارُ۔ اَلنَّذِيْرُ۔ اَلنُّوْرُ

تلاوتِ قرآن کے دوران انتہائی اہم اور قابلِ توجّہ

مقاماتِ احتیاط

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل مقامات ایسے ہیں کہ جہاں ذرا سی غفلت و بے احتیاطی سے حرکات (زبر، زیر، پیش وغیرہ) میں ردّ و بدل ہو جانے سے معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں اور نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے

نیلے رنگ میں موجود حروف کی حرکات پر خاص توجہ دیں۔

شمار	پارہ نمبر	سورۃ کا نام	آیت نمبر	الفاظ وکلمات	احتیاط کرنی ہے
۱	–	الفاتحہ	۴	اِيَّاكَ	"ی" مشدد کو بلا تشدید نہ پڑھیں۔
۲	–	الفاتحہ	۶	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	"ت" پر پیش نہ پڑھیں۔
۳	۱	البقرۃ	۱۲۴	وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	"م" پر پیش اور "ب" پر زبر نہ پڑھیں۔
۴	۲	البقرۃ	۲۵۱	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	"د" پر زبر اور "ت" پر پیش نہ پڑھیں۔
۵	۳	البقرۃ	۲۵۵	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	"اللّٰہ" کے "الف" پر کھڑا زبر نہ پڑھیں۔
۶	۳	البقرۃ	۲۶۱	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	"ع" پر زبر نہ پڑھیں۔
۷	۶	النّسآء	۱۶۵	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	"ش" اور "ذ" پر زبر نہ پڑھیں۔
۸	۱۰	التّوبۃ	۳	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ	"ل" پر زبر یا "ہ" پر کھڑا زیر نہ پڑھیں۔
۹	۱۵	بنی اسرآءیل	۱۵	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	"ذ" پر زبر نہ پڑھیں۔
۱۰	۱۶	طٰہٰ	۱۲۱	وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ	"م" پر زبر اور "ب" پر پیش نہ پڑھیں۔
۱۱	۱۷	الانبیآء	۸۷	اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	"ت" پر زبر نہ پڑھیں۔
۱۲	۱۹	الشعرآء	۱۹۴	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	"ذ" پر زبر نہ پڑھیں۔
۱۳	۲۲	فاطر	۲۸	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	"اللّٰہ" کی "ہ" پر پیش نہ پڑھیں۔
۱۴	۲۳	الصّٰفّٰت	۷۲	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	"ذ" پر زبر نہ پڑھیں۔
۱۵	۲۶	الفتح	۲۷	لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	"اللّٰہ" کی "ہ" پر زبر اور "رسولہ" کی "ل" پر پیش نہ پڑھیں
۱۶	۲۸	الحشر	۲۴	الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	"و" پر زبر نہ پڑھیں۔
۱۷	۲۹	الحآقّۃ	۳۷	لَا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	"ط" اور "ہمزہ" پر زبر نہ پڑھیں۔
۱۸	۲۹	المزّمّل	۱۶	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	"ن" پر زبر اور "ل" پر پیش نہ پڑھیں۔
۱۹	۲۹	المرسلٰت	۴۱	فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ	"ظ" پر زبر نہ پڑھیں
۲۰	۳۰	النّٰزعٰت	۴۵	اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ	"ذ" پر زبر نہ پڑھیں۔

رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر بعض علامات یا اشارے دیئے ہوئے ہوتے ہیں کہ تلاوت قرآن کے دوران کہاں رکنا چاہیئے اور کہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ ان کو "رموزاوقاف" یا "رموز تلاوت" کہتے ہیں۔ مشہور رموز اوقاف کی علامات، ان کے نام اور ان کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔

١	○	وَقْفِ تَامْ یا آیتِ مُطْلَقْ	یہاں آیت ختم ہوگئی۔ اس مقام پر ٹھہرنا چاہیئے۔ گول دائرے کے اندر آیت کا نمبر لکھا ہوتا ہے۔
٢	م	وَقْفِ لَازِمْ	یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ کیونکہ بعض مقامات پر ملا کر پڑھنے سے معنی غیر مراد کا ابہام پیدا ہو جاتا ہے۔
٣	ط	وَقْفِ مُطْلَقْ	یہاں پر وقف کرنا مناسب ہے۔
٤	ج	وَقْفِ جَائِزْ	ٹھہرنا یا نہ ٹھہرنا دونوں کا اختیار ہے۔ مگر ٹھہرنا جائز ہے۔
٥	ز	وَقْفِ مُجَوَّزْ	اس پر ٹھہرنا یا نہ ٹھہرنا دونوں درست ہے مگر نہ ٹھہرنا زیادہ بہتر ہے۔
٦	ص	وَقْفِ مُرَخَّصْ	یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ لیکن پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو کوئی حرج بھی نہیں۔
٧	ق	قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْف	بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے۔ مگر یہاں نہ ٹھہرنا زیادہ بہتر ہے۔
٨	ك	كَذٰلِكَ	یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔ یہاں وہی وقف ہے جو اوپر گزرا ہے۔
٩	لا	لَاوَقْفَ عَلَیْہِ	اس پر وقف نہیں۔ یہاں نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔
١٠	قف	یُوْقَفُ عَلَیْہِ	یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
١١	صل	قَدْ یُوْصَلُ	یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ ضرورت کے وقت یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
١٢	صلے	اَلْوَصْلُ اُوْلٰی	یہاں ملا کر پڑھنا بہت بہتر ہے۔
١٣	س یا سکتہ	سَکْتَہْ	یہاں کسی قدر اس طرح ٹھہرنا چاہیئے کہ آواز تو ختم ہو جائے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
١٤	وقفہ	لمبا سکتہ	سکتہ کی نسبت یہاں زیادہ دیر آواز بند کر کے ٹھہرا جائے۔ مگر یہاں بھی سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
١٥	∴ ∴	مُعَانَقَہْ	یہ تین نقاط والے دو، دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیئے۔
١٦	ع	رکوع	یہاں رکوع ختم ہو گیا۔ ع کے اوپر سورۃ کا اور ع کے نیچے پارے کا رکوع نمبر لکھا ہوتا ہے جبکہ ع کے پیٹ میں مذکورہ رکوع کی کل تعدادِ آیات لکھی ہوتی ہے۔
١٧	السجدة	سَجدۂ تلاوت	باہر اور آیت پر السجدة لکھا ہوتا ہے۔ اس آیت کو سننے یا پڑھنے سے "سجدۂ تلاوت" واجب ہو جاتا ہے

نوٹ: علماء کرام اور قرار حضرات نے دوران تلاوت سہولت کے لئے جن علاماتِ وقف کی نشاندہی کی ہے۔ انہی پر ٹھہرنا چاہیئے کیونکہ محل وقف کی صحیح پہچان عربی قواعد اور معنی جانے بغیر مشکل ہے۔

پارہ ہائے قرآن مجید

ہدایات

○ اِس تختی میں قرآن مجید کے تیس پاروں کے ترتیب وار اسمائے گرامی دیئے گئے ہیں۔ انہیں بچوں کو خوب اچھی طرح زبانی یاد کرا دیجئے۔ کہ وہ پارہ نمبر پوچھنے پر بِلا جھجھک فوراً متعلقہ پارے کا نام بتا دیں۔ ○ پارہ نمبر کو سبز رنگ سے واضح کیا گیا ہے۔ ○ مخرج اور ادائیگی کا خاص لحاظ رکھیں ۔ ○ بعض پاروں کے اسمائے گرامی لوگوں کی زبانوں پر غلط چڑھ جاتے ہیں۔ مثلاً پارہ نمبر ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ کو وَالْمُحْصِنٰتُ ، پارہ نمبر ۱۴ رُبَمَا کو رُبُمَا ، پارہ نمبر ۲۵ اِلَيْهِ يُرَدُّ کو اِلَيْهِ يَرَدُّ وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ اِن پاروں کے اسمائے گرامی خاص توجہ کے ساتھ پڑھائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۱	سَيَقُوْلُ ۲	تِلْكَ الرُّسُلُ ۳	لَنْ تَنَالُوْا ۴	وَالْمُحْصَنٰتُ ۵
لَا يُحِبُّ اللّٰهُ ۶	وَاِذَا سَمِعُوْا ۷	وَلَوْ اَنَّنَا ۸	قَالَ الْمَلَاُ ۹	وَاعْلَمُوْا ۱۰
يَعْتَذِرُوْنَ ۱۱	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۱۲	وَمَآ اُبَرِّئُ ۱۳	رُبَمَا ۱۴	سُبْحٰنَ الَّذِیْ ۱۵
قَالَ اَلَمْ ۱۶	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ ۱۷	قَدْ اَفْلَحَ ۱۸	وَقَالَ الَّذِيْنَ ۱۹	اَمَّنْ خَلَقَ ۲۰
اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ ۲۱	وَمَنْ يَّقْنُتْ ۲۲	وَمَا لِیَ ۲۳	فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴	اِلَيْهِ يُرَدُّ ۲۵
حٰمٓ ۲۶	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ۲۷	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸	تَبٰرَكَ الَّذِیْ ۲۹	عَمَّ ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تجویدی قواعد (سوالاً جواباً)

سوال نمبر ۱ : مفردات سے کیا مراد ہے ؟

جواب : الف سے لے کر یا تک حروف کو مفردات کہتے ہیں اور ان میں سے ہر حرف مفرد کہلاتا ہے۔ مثلاً س، ل، م

سوال نمبر ۲ : عربی زبان میں حروف تہجی کتنے ہیں ؟

جواب : عربی زبان میں حروف تہجی انتیس ہیں الف سے یا تک

سوال نمبر ۳ : مشتبہ الصوت حروف سے کیا مراد ہے ؟

جواب : ہم آواز یا ایک جیسی آواز والے حروف کو مشتبہ الصوت حروف کہتے ہیں۔ مثلاً : ت، ط، ث، س، ص، ذ، ز، ظ

سوال نمبر ۴ : حروف حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب : حروف حلقی چھ ہیں ء، ہ، ع، ح، غ، خ

سوال نمبر ۵ : مرکبات سے کیا مراد ہے ؟

جواب : مفردات یا حروفِ تہجی کو جوڑ کر جب الفاظ بناتے ہیں تو انھیں مرکبات کہتے ہیں ۔ مثلاً : س۔ل۔م کو ملا کر سَلَمَ اور ق۔ر۔ء کو ملا کر قُرِئَ بنایا گیا۔

سوال نمبر ۶ : حروف مستعلیہ کتنے ہیں۔ اور کون کون سے ہیں ؟

جواب : حروف مستعلیہ سات ہیں خ۔ ص۔ ض۔ غ۔ ط۔ ق۔ ظ ان کا مجموعہ خُصَّ .ضَغْطٍ. قِظْ ہے۔

سوال نمبر ۷ : حروف مستعلیہ کیسے پڑھے جاتے ہیں ؟

جواب : حروف مستعلیہ ہمیشہ اور ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۸ : حرکات سے کیا مراد ہے ؟

جواب : زبر زیر پیش کو حرکات کہتے ہیں۔ جبکہ اصطلاح قراء میں حرکت سے مراد وہ آواز ہے جو قصداً کسی حرف پر زائد کی جائے۔

سوال نمبر ۹ : حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں ؟

جواب : حرکات کو نرمی اور جلدی سے بغیر جھٹکا دیئے پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۰ : متحرک حرف سے کیا مراد ہے ؟

جواب : جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسے متحرک حرف کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۱ : حروفِ قلقلہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب : حروف قلقلہ پانچ ہیں۔ ق، ط، ب، ج، د، ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔

سوال نمبر ۱۲ : قلقلہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب : قلقلہ کے معنی ہیں جنبش دینا یا آواز کا ٹکرانا، جب یہ حروف ساکن ہوتے ہیں تو ان حروف کو ادا کرتے وقت آواز مخرج سے ٹکرا کر نکلتی ہے مثلاً اَقْبِلْ.مَطْلَعْ

سوال نمبر ۱۳ : الف کو ہمزہ کب پڑھا جاتا ہے ؟

جواب : جب الف پر کوئی حرکت (زبر، زیر، پیش، تنوین، یا جزم) آ جائے تو اسے ہمزہ پڑھا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۴ : جزم کسے کہتے ہیں ؟

جواب : حرف کے اوپر ایک چھوٹی سی دال نما علامت کو جزم کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۵ : ساکن کسے کہتے ہیں ؟

جواب : جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۶ : تنوین کسے کہتے ہیں ؟

جواب : دو زبر، دو زیر، دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۷ : نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں ؟

جواب : نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں۔ ۱۔اِخفا ۲۔اِظہار ۳۔اِدغام ۴۔اِقلاب

سوال نمبر ۱۸ : اخفا کسے کہتے ہیں ؟

جواب : اخفا کے لفظی معنی ہیں چھپانا یا پوشیدہ کرنا جبکہ اصطلاح میں اخفا سے مراد غنہ کرنا یا ناک میں آواز کو ٹھہرانا ہے۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفا یعنی غنہ ہوگا مثلاً : اُنۡزِلَ ۔ خَالِدًا فِيۡهَا

سوال نمبر ۱۹ : حروف اخفا کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب حروف اخفا پندرہ ہیں۔ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک

سوال نمبر ۲۰ : اظہار کسے کہتے ہیں ؟

جواب : اظہار کے لفظی معنی ہیں ظاہر کرنا جبکہ اصطلاح میں حرف کو اس کے مخرج سے بغیر کسی تغیر و تبدل کے ادا کرنے کو اظہار کہتے ہیں۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی غنّہ نہیں ہوگا۔ مثلاً : اَنۡعَمۡتَ ۔ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سوال نمبر ۲۱ : ادغام کسے کہتے ہیں ؟

جواب : ادغام کا مطلب ہے ایک حرف کو دوسرے حرف میں ملا کر مشدّد پڑھنا۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو حروف یرملون میں مدغم کردیں گے۔ مثلاً : مَنۡ يَّقُوۡلُ ۔ رَجُلٌ يَّسۡعٰى

سوال نمبر ۲۲ : حروف یرملون کتنے ہیں ؟

جواب : حروف یرملون چھ ہیں ی، ر، م، ل، و، ن

سوال نمبر ۲۳ : ادغام مع الغنّہ اور ادغام بلاغنّہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب : نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے چار حروف ی، ن، م، و میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنّہ کرکے پڑھتے ہیں اور اسے ادغام مع الغنّہ کہتے ہیں۔ جبکہ حروف یرملون میں سے باقی دو حروف ل اور ر میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ نہیں کرتے اور اسے ادغام بلاغنہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۴ : اقلاب کسے کہتے ہیں ؟

جواب : اقلاب کے لفظی معنی ہیں بدلنا۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف "ب" آجائے تو وہاں اقلاب ہوگا۔ یعنی نون ساکن یا تنوین کو "م" سے بدل کر غنہ کرکے پڑھیں گے۔ مثلاً : مِنۡۢ بَعۡدِ ۔ حِلٌّۢ بِهٰذَا

سوال نمبر ۲۵ : کھڑی حرکات کتنی ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب : کھڑی حرکات تین ہیں کھڑا زبر، کھڑا زیر، الٹا پیش

سوال نمبر ۲۶ : کھڑی حرکات کو کس طرح پڑھتے ہیں ؟

جواب : کھڑی حرکات کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ اور ایک الف کی مقدار ایک زبر کی دگنی ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲۷ : حرکات اور کھڑی حرکات کی ادائیگی میں کیا فرق ہے ؟

جواب : حرکات کو بغیر کھینچے نرمی اور جلدی سے پڑھتے ہیں جبکہ کھڑی حرکات کو ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ مثلاً قَتَلَ ۔ قُتِلَ

سوال نمبر ۲۸ : حروف مدّہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب : حروف مدّہ تین ہیں۔ الف مدہ، واؤ مدہ، یا مدہ اور انہیں ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر۲۹ :الف مدہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب :جس الف سے پہلے حرف پر زبر ہو اسے الف مدہ کہتے ہیں مثلاً : بَا۔حَا۔غَا

سوال نمبر۳۰ :واؤمدہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب :واؤساکن سے پہلے حرف پر پیش ہو تو اسے واؤ مدہ کہتے ہیں مثلاً لُوْ۔خُوْ۔غُوْ

سوال نمبر۳۱ :یامدہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب :یاساکن سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسے یامدہ کہتے ہیں۔ مثلاً حِیْ۔قِیْ۔فِیْ

سوال نمبر۳۲ : حروف مدہ اور کھڑی حرکات کی ادیگی میں کیا فرق ہے ؟

جواب : حروف مدہ اور کھڑی حرکات کی ادیگی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ تمام کھڑی حرکات ادائیگی میں حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں۔اور ان کو بھی حروف مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً بٰ،بَا۔ تٖ،تِیْ۔ ثٗ، ثُوْ

سوال نمبر۳۳ : حروف لین سے کیامراد ہے ؟

جواب :وہ حروف جو جلدی اور نرمی سے پڑھے جاتے ہیں۔ حروف لین کہلاتے ہیں

سوال نمبر۳۴ : حروف لین کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب : حروف لین دو ہیں۔ واؤلین ، یالین

سوال نمبر۳۵ :واؤلین سے کیامراد ہے ؟

جواب :ایسی واؤساکن جس سے پہلے حرف پر زبر ہو اسے واؤلین کہتے ہیں مثلاً قَوْلٌ۔خَوْفٌ

سوال نمبر۳۶ :یالین سے کیامراد ہے ؟

جواب :ایسی یاساکن جس سے پہلے حرف پر زبر ہو اسے یالین کہتے ہیں مثلاً عَلَيْهِمْ۔شَيْءٌ

سوال نمبر۳۷ : حروف لین کی ادائیگی میں کیااحتیاط کرنی چاہئے ؟

جواب : حروف لین کی ادائیگی میں نہ تو اردو کی طرح تلفظ کریں،نہ مجہول پڑھیں نہ کھینچیں اور نہ ہی جھٹکا دیں۔

سوال نمبر۳۸ : تشدید کسے کہتے ہیں ؟

جواب : حرف کے اوپر تین دندانے والی اس علامت " ّ " کو تشدید کہتے ہیں

سوال نمبر۳۹ :جس حرف پر تشدید ہو اسے کیا کہتے ہیں ؟

جواب :جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدد حرف کہتے ہیں۔

سوال نمبر۴۰ :مشدد حرف کس طرح پڑھا جاتا ہے ؟

جواب : مشدد حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے مطابق یا اگلے حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً : اُمَّةٌ۔ خَيْرًا مِّنْهُمْ

سوال نمبر۴۱ :نون مشدد اور میم مشدد کو کس طرح پڑھتے ہیں ؟

جواب :نون مشدد اور میم مشدد کو ہمیشہ غنّہ کر کے پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر۴۲ :غنّہ کی مقدار کتنی ہوتی ہے ؟

جواب :غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔

سوال نمبر۴۳ : میم ساکن کے کتنے اور کون کون سے قاعدے ہیں ؟

جواب : میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ ا۔ادغام ۲۔اخفا ۳۔اظہار

سوال نمبر ۴۴ : میم ساکن میں ادغام کب ہوگا ؟

جواب : اگر میم ساکن کے بعد دوسری میم آجائے تو دونوں میم کو ایک کر کے غنّہ کرتے ہوئے پڑھیں گے۔ مثلاً : مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۔ لَكُمْ مَّا

سوال نمبر ۴۵ : میم ساکن میں اخفا کب ہوگا ؟

جواب : اگر میم ساکن کے بعد حرف "ب" آجائے تو اخفا کریں گے۔ مثلاً : هُمْ بِإِذْنِ ۔ اَنْتُمْ بِهٖ

سوال نمبر ۴۶ : میم ساکن میں اظہار کب ہوگا ؟

جواب : اگر میم ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو اظہار ہوگا۔ مثلاً اَلْحَمْدُ ۔ حَكَمْتُمْ

سوال نمبر ۴۷ : تفخیم کسے کہتے ہیں ؟

جواب : حرف کے پر پڑھے جانے کو تفخیم کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۸ : ترقیق کسے کہتے ہیں ؟

جواب : حرف کے باریک پڑھے جانے کو ترقیق کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۹ : کن حروف میں ہمیشہ تفخیم ہوتی ہے ؟

جواب : حروف مستعلیہ میں ہمیشہ تفخیم ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۵۰ : وہ حروف کون سے ہیں جن میں کبھی تفخیم اور کبھی ترقیق ہوتی ہے ؟

جواب : ایسے حروف چار ہیں۔ ۱۔ الف۔ ۲۔ لام۔ ۳۔ را۔ ۴۔ واؤ

سوال نمبر ۵۱ : الف میں تفخیم کب ہوتی ہے ؟

جواب اگر الف سے پہلے پر حرف آجائے تو الف میں تفخیم ہوگی۔ مثلاً خَاشِعَةٌ ۔ ضَاحِكَةٌ

سوال نمبر ۵۲ : الف میں ترقیق کب ہوتی ہے ؟

جواب : اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف میں ترقیق ہوگی۔ مثلاً : ثَاقِبٌ ۔ حَافِظٌ

سوال نمبر ۵۳ : لام میں تفخیم کب ہوگی ؟

جواب : اگر اسم جلالت لفظ "اللہ" کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسم جلالت لفظ "اَللّٰهُ" کے لام میں تفخیم ہوگی۔ مثلاً : اِنَّ اللّٰهَ ۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سوال نمبر ۵۴ : لام میں ترقیق کب ہوگی ؟

جواب : اگر اسم جلالت لفظ "اللہ" کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسم جلالت لفظ "اللہ" کے لام میں ترقیق ہوگی۔ مثلاً : بِسْمِ اللّٰهِ ۔ وَلِلّٰهِ اس کے علاوہ باقی تمام لام باریک پڑھے جائیں گے۔ مثلاً : وَالَّيْلِ ۔ اِذَا تَجَلّٰى

سوال نمبر ۵۵ : واؤ میں تفخیم کب ہوگی ؟

جواب : اگر واؤ سے پہلے پُر حرف آجائے تو واؤ میں تفخیم ہوگی مثلاً : خَوْفٌ ۔ قُوْدُهَا

سوال نمبر ۵۶ : واؤ میں ترقیق کب ہوگی ؟

جواب : اگر واؤ سے پہلے باریک حرف آجائے تو واؤ میں ترقیق ہوگی۔ مثلاً تَوْصِيَةً ۔ تُجْزَوْنَ

سوال نمبر ۵۷ : را میں تفخیم کب ہوگی ؟

جواب : را میں تفخیم مندرجہ ذیل حالتوں میں ہوگی۔

۱۔ را پر زبر، کھڑا زبر یا دو زبر ہوں مثلاً : رَبَّنَا ۔ كُبْرٰى ۔ نَصْرًا

۲۔ را پر پیش، الٹا پیش یا دو پیش ہوں مثلاً : رُبَمَا ۔ مُنَوَّرٌ

۳۔ را مشدد پر زبر یا پیش ہو۔ مثلاً : اَلرَّحْمٰنُ ۔ اَيْنَ الْمَفَرُّ

۴۔ را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو مثلاً : لَا تَذَرْ ۔ قُرْاٰنٌ

۵۔ را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو مثلاً : اَمِ ارْتَابُوْا ۔ لِمَنِ ارْتَضٰى

۶۔ را ساکن سے پہلے زیر ہو اور اسکے بعد حروف مستعلیہ اسی کلمے میں ہو مثلاً : مِرْصَادٍ ۔ قِرْطَاسٍ

۷۔ را ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر عارضی ہو مثلاً : اِرْجِعْ ۔ اِرْحَمْ

۸۔ وقفاً را ساکن سے پہلا حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو مثلاً قَدْرْ ۝ يُسْرْ ۝

سوال نمبر ۵۸ : را میں ترقیق کب ہوگی ؟

جواب : را میں ترقیق مندرجہ ذیل حالتوں میں ہوگی۔

۱۔ را کے نیچے زیر، دو زیر یا کھڑی زیر ہو مثلاً تَعْرِفُ ۔ اَمْرٍ

۲۔ را مشدد کے نیچے زیر ہو۔ مثلاً : حُرِّمَتْ ۔ بِالْبِرِّ

۳۔راساکن ہواوراس سے پہلے زیر اصلی ہواور اسکے بعد حروف مستعلیہ اسی کلمے میں نہ ہو مثلاً: اَنْذِرْقَوْمَكَ

۴۔راوقفاًساکن ہواوراس سے پہلے یاساکن ہو مثلاً: خَيْرٌ ۔ قَدِيْرٌ

۵۔راوقفاًساکن ہواوراس سے پہلا حرف یا کے علاوہ ساکن ہواوراس سے پہلے زیر ہو مثلاً: حِجْرٌ ۔ بِكْرٌ

سوال نمبر ۵۹: قرآن مجید میں موجود لفظ مَجْرِيهَا کو کس طرح پڑھاجاتا ہے؟

جواب: مَجْرِيهَا کی را امالہ والی را کہلاتی ہے۔امالہ کے معنی مائل کرنا ہیں چنانچہ مَجْرِيهَا کی را کو"ی" کی طرف مائل کر کے قطرے کی "رے" کی طرح باریک اور مجہول پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر ۶۰: مد سے کیامراد ہے؟

جواب: مد کے لفظی معنی ہیں دراز کرنا اور کھینچنا اصطلاح قراء میں حروف مدہ پر آواز دراز کرنے کو مد کہا جاتا ہے۔ جبکہ ان کے بعد اسباب مد میں سے کوئی سبب پایا جائے۔

سوال نمبر ۶۱: مد کے اسباب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: مد کے دو بڑے اسباب ہیں۔ا۔ھمزہ ۲۔سکون

سوال نمبر ۶۲: مد کی علامات کتنی اور کون کون سی ہیں؟

جواب: مد کی علامات دو ہیں۔ا۔" ~ "اس علامت کو چھوٹا مد بھی کہتے ہیں ۲۔" ~ " اس علامت کو بڑا مد بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۶۳: مدات کی ابتدائی اقسام کون کون سی ہیں؟

جواب: مدّات کی ابتدائی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔ ا۔مد متصل ۲۔مد منفصل ۳۔مد لازم ۴۔مد لین لازم ۵۔مد عارض ۶۔مد لین عارض

سوال نمبر ۶۴: مد متصل سے کیامراد ہے؟

جواب: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے مد متصل یا مد واجب کہتے ہیں۔اور اس پر بڑے مد کی علامت ہوتی ہے۔ مثلاً: جَآءَ ۔ بَلَآءٌ

سوال نمبر ۶۵: مد منفصل سے کیامراد ہے؟

جواب: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو اسے مد منفصل یا مد جائز کہتے ہیں اور اس پر چھوٹے مد کی علامت ہوتی ہے۔ مثلاً: مَآ اَمَرَ ۔ لَآ اَعْبُدُ

سوال نمبر ۶۶: مد متصل اور مد منفصل کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھا جاتا ہے؟

جواب: مدّ متصل اور مدّ منفصل کو دو، ڈھائی یا چار الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۶۷: مد لازم سے کیامراد ہے؟

جواب: حروف مدہ کے بعد اگر سکون لازم یا اصلی یعنی جزم یا تشدید ہو تو اس کو مد لازم کہتے ہیں۔ مثلاً: آٰلْئٰنَ ۔ ضَآلِّيْنَ

سوال نمبر ۶۸: مدّ لین لازم سے کیامراد اہے؟

جواب: حروف لین کے بعد اگر سکون لازم یا اصلی ہو تو اسکو مد لین لازم کہتے ہیں مثلاً: سورۃ مریم اور شوریٰ کے حروف مقطعات کی "عین"

سوال نمبر ۶۹: مد لازم و مد لین لازم پر کونسے مد کی علامت ہوتی ہے؟

جواب: مد لازم و مد لین لازم پر بڑے مد کی علامت ہوتی ہے۔اور ان کو تین سے پانچ الف تک کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۷۰: مد عارض سے کیامراد ہے؟

جواب: حروف مدہ کے بعد اگر سکون عارضی (محض وقف کی وجہ سے) ہو تو اس کو مد عارض کہتے ہیں ۔ مثلاً: اِلٰهِ النَّاسِ ۔ مَا تَعْبُدُوْنَ ۔ فِيْ تَضْلِيْلٍ

سوال نمبر ۷۱: مد لین عارض سے کیامراد ہے؟

جواب: حروف لین کے بعد اگر سکون عارضی ہو تو اسے مد لین عارض کہتے ہیں۔ مثلاً: قُرَيْشٍ ۔ مِنْ خَوْفٍ

سوال نمبر ۷۲: مد عارض و مد لین عارض پر کونسے مد کی علامت ہوتی ہے؟

جواب: مد عارض و مد لین عارض پر کسی مد کی علامت نہیں ہوتی۔ مگر ان کو تین الف تک کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر ۷۳ : حروف مقطعات سے کیا مراد ہے ؟

جواب : قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں میں ۲۹ سورتیں ایسی ہیں جن کے ابتدائی حروف مفرد حروف کی طرح الگ الگ اور بغیر ہجے کے پڑھے جاتے ہیں ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۷۴ : زائد الف سے کیا مراد ہے ؟

جواب : قرآن مجید میں بعض مقامات ایسے ہیں کہ جہاں الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف نہیں ہوتا لیکن پھر بھی الف نہیں پڑھا جاتا یہ "الف زائدہ" یا "زائد الف" کہلاتا ہے۔ اور عموماً قرآن مجید میں اس زائد الف پر یہ علامت "ہ" لگی ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۷۵ : وقف سے کیا مراد ہے ؟

جواب : وقف کے لفظی معنی ٹھہرنا ہیں جبکہ اصطلاحی معنی میں کلمے کے آخری حرف پر قاعدے کے مطابق سانس توڑ کر ٹھہرنے کو وقف کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۷۶ : وقف کے کتنے اور کون کون سے طریقے ہیں ؟

جواب : وقف کے تین طریقے ہیں۔ ۱۔ وقف بالسکون ۲۔ وقف بالاسکان ۳۔ وقف بالابدال

سوال نمبر ۷۷ : وقف بالسکون سے کیا مراد ہے ؟

جواب : کلمے کا آخری حرف اگر پہلے سے ساکن ہو تو اس پر وقف کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اسے وقف بالسکون کہتے ہیں۔ مثلاً : عَلَيْهِمْ ۝ وَانْحَرْ ۝

سوال نمبر ۷۸ : وقف بالاسکان سے کیا مراد ہے ؟

جواب : کلمے کا آخری حرف اگر متحرک ہو تو اس کو وقف کی صورت میں ساکن کر دیں گے۔ اسے وقف بالاسکان کہتے ہیں۔ مثلاً : صَدْرَكَ کو صَدْرَكْ ۝ پڑھیں گے۔

سوال نمبر ۷۹ : وقف بالابدال سے کیا مراد ہے ؟

جواب : کلمے کے آخری حرف پر اگر دو زبر ہوں تو اس کو وقف کی صورت میں الف سے بدل دیں گے۔ اور کلمے کا آخری حرف اگر گول ۃ ہو تو اسے وقف کی صورت میں ہ ساکن سے بدل دیں گے اسے وقف بالابدل کہتے ہیں مثلاً خَالِدًا کو خَالِدَا ۝ اور اٰخِرَةِ کو اٰخِرَهْ ۝ پڑھیں گے

سوال نمبر ۸۰ : اعادہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب : سانس کی کمی یا اور کسی ضرورت کے تحت علامات وقف کے علاوہ آیت کے درمیان میں وقف کرنا پڑ جائے تو دوبارہ ایک یا دو کلمات پیچھے سے لوٹانا "اعادہ" کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۸۱ : خالی حروف سے کیا مراد ہے ؟

جواب : قرآن مجید کی بیشتر آیات میں ایسے حروف بھی آجاتے ہیں جن پر کوئی اعراب نہیں ہوتے۔ انہیں خالی حروف کہتے ہیں یہ لکھے جاتے ہیں مگر ہجے اور رواں میں پڑھے نہیں جاتے مثلاً : صَلٰوةٌ ، وَالطَّارِقِ ، وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

سوال نمبر ۸۲ : قرآن مجید کے ان چار کلمات دُنْيَا ۔ بُنْيَانٌ ۔ صِنْوَانٌ ۔ قِنْوَانٌ میں ادغام کا قاعدہ لگنے کے باوجود ادغام کیوں نہیں ہوتا ؟

جواب : ان چار کلمات میں ادغام اس لئے نہیں ہوتا کہ نون ساکن کے بعد حروف یرملون کا علیحدہ کلمے میں ہونا ضروری ہے جبکہ ان کلمات میں حروف یرملون علیحدہ کلمے میں نہیں ہیں اس لئے یہاں اظہار مطلق ہوگا۔

سوال نمبر ۸۳ : نون قطنی سے کیا مراد ہے ؟

جواب : قرآن مجید میں بعض کلمات میں الف کے نیچے ایک چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے۔ جس کے نیچے زیر لگا ہوتا ہے اسے "نون قطنی" کہتے ہیں اسے وصل کی صورت میں اگلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے اور وقف کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔ مثلاً : لُمَزَةِ ۝ الَّذِي ۔ عَادًا الْأُولٰى

سوال نمبر ۸۴ : سکتہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب : سکتہ کے لفظی معنی ہیں رکنا، خاموش ہونا جبکہ اصطلاح قراء میں بغیر سانس توڑے وقف کرنا یا حرف پر آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنا سکتہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۸۵ : قرآن مجید میں روایت امام حفصؒ کے مطابق کتنے اور کون کون سے مقامات پر سکتہ واجب ہے ؟

جواب : روایت امام حفصؒ کے مطابق قرآن مجید میں چار مقامات پر سکتہ واجب ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ عِوَجَاؕ قَيِّمًا ۲۔ مِنْ مَّرْقَدِنَاؕ هٰذَا ۳۔ وَقِيْلَ مَنْؕ رَاقٍ ۴۔ كَلَّا بَلْؕ رَانَ

پیارے بچو! مندرجہ ذیل باتوں کو توجہ سے پڑھیے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کیجئے۔
تاکہ آپ کا شمار اچھے اور پیارے طلبہ میں ہو۔

- ہر کام شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیے۔
- صبح جلد بیدار ہوں۔ اور اُٹھتے ہی بڑوں کو سلام کیجئے۔
- مسواک یا برش کے ذریعے دانت صاف کرنے کے بعد وضو کیجئے اور نماز فجر ادا کیجئے۔
- گھر سے نکلتے اور گھر میں داخل ہوتے وقت بلند آواز سے گھر والوں کو سلام کیجئے۔
- والدین، اساتذہ اور بڑوں کا ادب واحترام کیجئے۔ اُن کا کہنا مانیے۔
- یاد رکھیئے! باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔
- ہمیشہ نرم ودھیمے لہجے میں گفتگو کیجئے۔
- ہمیشہ جھوٹ بولنے سے بچیئے۔ اور سچائی اختیار کیجئے۔
- پنج وقتہ نمازوں کی پابندی کیجئے۔
- رات کا کھانا جلدی کھایئے اور عشاء کی نماز کے بعد جلد سو جایئے تاکہ صبح فجر کیلئے آسانی سے بیدار ہو سکیں۔
- تمام معمولات انجام دیتے وقت اس موقع کی مناسبت سے دعا ضرور پڑھیے۔
- صبح اٹھنے، مدرسہ جانے، کھانا کھانے، ملنے جلنے غرض ہر کام میں وقت کی پابندی کی عادت اختیار کیجئے۔
- ہمیشہ اپنے جسم، لباس، گھر، مدرسہ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیئے۔

جو بچے ان اچھی باتوں پر عمل کریں گے
ان کو سالانہ جائزے کے بعد خصوصی انعامات سے نوازا جائے گا